فروغ امن آگاہی ورکشاپ برائے بااثر خواتین

امن و رواداری کے فروغ
میں بااثر خواتین کا کردار

S.P.D.O

شیلٹر اینڈ پیس ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن

A-7 الطاف ٹاؤن طارق روڈ ملتان

اگست 2021

فہرست

01. تعارف

- SPDO کا تعارف 05
- بااثر خواتین کے فورم کا تعارف 06
- تربیت کے مقاصد، ایجنڈا اور توقعات 08

02. امن اور رواداری

- جینے کی آزادی 11
- پرُامن معاشرے کی تعمیر 12
- پرامن معاشرے کی تعمیر میں خواتین کی اہمیت اور انکا کردار 12
- امن کا کلیہ 13
- امن کے فروغ کے مراحل 14
- امن کے استحکام کے لئے میری ذاتی قرارداد 15

03. تنوع

- میرا معاشرہ 17
- تنوع 18
- تعصب کی اشکال اور انہیں کم کرنے کے طریقے 19
- امن اور تشدد میں فرق 20
- تشدد 21
- معاشرے میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل 22
- رواداری 24
- بین المذاہب اور بین المسالک ہم آہنگی 25
- ثقافتی و لسانی ہم آہنگی 26

04. امن کے استحکام کیلیے حکومتی اقدامات

- پیغام پاکستان کا پس منظر 28
- مذہبی ہم آہنگی اور آئین پاکستان 29
- امن اور رواداری کیلیے وفاقی حکومت کے اقدامات 30
- نیشنل پیس کونسل (National Peace Council) 31
- صوبائی حکومت کے اقدامات 32
- نفرت انگیز تقاریر 33

- الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کا قانون 34
- سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی 35
- مقامی حکومت کا نظام 2019 اور بلدیاتی نظام حکومات کے تحت اقدامات 36
- پنجاب ولیج پنچائیت اور نیبرہڈ کونسل (ایکٹ 2019) 37

05. تنازعات کی نشاندہی اور اُن کا حل

- تنازعات کی اقسام اور وجوہات 39
- تنازعات کو کم کرنے کے طریقے 40
- پنجاب کا تنازعات کے حل کا متبادل بل 41

فہرست (جاری)

06. موثر قیادت اور ابلاغ

- رویہ ہی سب کچھ ہے 43
- موثر قیادت 44
- اچھی لیڈر کی اچھی حکمت عملی 45
- انداز بیاں 46

07. کامیاب ٹیم

- کامیاب ٹیم 45
- ٹیم کو منظم کرنے کے گر 46

08. پیس لیڈرز پروجیکٹ کی سرگرمیاں

- پیس لیڈرز پروجیکٹ سے متعلق سوالات 49
- امن کے استحکام میں خواتین کا کردار 50
- سرگرمیوں کا لائحہ عمل 51
- سماجی سرگرمیوں کو منعقد کرنے کے اہم نکات 51
- سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے نمونے 53
- میرا سوشل ایکشن پلان 54

09. اختتامی سیشن

- اختتامی کلمات
- اسناد کی تقسیم

01

تعارف

(Introduction)

ہم اس دنیا کو اپنے عمل اور رویے سے جو کچھ بھی دیتے ہیں
وہ امن اور رواداری پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے۔

(شہزاد بخاری)

Shelter & Peace Development Organization

شیلٹرابنڈ پیس ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (ایس پی ڈی او) 2010 میں قائم کی گئی ہےاورسوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ (1860 کا XXI) کے تحت 2011 میں رجسٹرڈ ہے. شیلٹرابنڈ پیس ڈویلپمنٹ آرگنائزیشن (ایس پی ڈی او) غیر سرکاری، غیر منافع بخش، غیر مذہبی تنظیم ہے جو محروموں کے لئے ضلع ملتان میں کام کررہی ہے۔یہ تنظیم پیس بلڈنگ، بین المذاہب اورباہمی رابطے سے متعلق آگاہی،انسانی حقوق بالخصوص خواتین کے حقوق،بچوں کی تعلیم،ہنگامی امداد،عوامی لائبریری، صحت سے آگاہی مہم،اورمفت طبی خدمات کے لئے کام کررہی ہے۔

ایس پی ڈی اونے اہلکار، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور ضلع میں بااثرخواتین اور ضلعی حکومت کے ساتھ مضبوط روابط استوارکیے ہیں۔ایس پی ڈی اونے ضلعی حکومت کے تعاون سے "سمرپیس فیسٹیول"نافذکیا۔ملتان میں جہاں انہوں نے مختلف پس منظر کی خواتین کو کامیابی کے ساتھ منگوایا۔

پچھلی سرگرمی سے حاصل کردہ سیکھ اور تجاویز کودھیان میں رکھتے ہوئے پہلے ہی قائم ڈسٹرکٹ ویمن فورم کے ساتھ ایس پی ڈی اوکے اشتراک سے مختلف محکموں اورپیشوں سے تعلق رکھنے والی 15 سے زیادہ خواتین جن میں خواتین سیاستدان شامل ہیں ،کام کرتا رہے گا۔ پارلیمنٹیریز،یونیورسٹی کے وائس چانسلرز، ضلعی ایجوکیشن آفیسرز، ویمن کالج اصول،سماجی کارکنان اورعقیدے پر مبنی کارکنوں کے رہنمااس میں شامل ہیں۔

اولین ہدف (Goal)

ہماراہدف ایک ایسے معاشرے کی تشکیل ہے جہاں انسانی حقوق کااحترام ہوجمہوریت اور قانون کی حکمرانی کوبطور حق تسلیم کیاجاتاہو

مقاصد–(Objectives)

مقامی غربت کے طریقہ کار کومضبوط بنانے،خوراک کی حفاظت اورمہارت کی ترقی کے ذریعے انتہائی غربت کودورکرنا۔
ریسرچ،ایڈوکیسی کے ذریعہ ماحولیاتی مسئلے کوحل کرنے اورمقامی اجتماعات اور سول سوسائٹی تنظیموں کوصلاحیت پیداکرنے کے مواقع فراہم کرنا۔
تعلیم کے ذریعے معاشرے کے محروم طبقوں،خواتین،بچوں اورکاشتکاروں کوان کے بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے بااختیار بنانا۔
معاشرتی نظام میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی،امن کی تعمیراورنوجوانوں کی ترقی کے لئے جدوجہد۔

بااثر خواتین کے فورم کا تعارف

ملتان پاکستان کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے جو تہذیب، نوادرات اور باہمی رابطے کی ایک لمبی تاریخ کی عکاسی کرتا ہے۔ملتان، پاکستان کا صوفی شہر ، متنوع تاریخ اور پس منظر کا حامل ہے۔ملتان کا پرانا نام "کاشپ پوری" ہے جسے راجہ کاشپ نے تعمیر کیا تھا۔ ملتان پر اسماعیلیوں، مراٹھا، سکھوں، برطانویوں کا راج رہا۔ جو اس شہر کو کثیر المذہبی، نسلی جماعتوں کو باہم جوڑ اور کثیر الثقافت کا ایک مظہر بناتا ہے۔ملتان شہری منصوبہ بندی، کی ایک عمدہ مثال ہے۔جنوبی پنجاب کا خطہ اپنی ثقافت، خوشحالی اور سر سبز علاقے کے طور پر جانا جاتا ہے۔جنوبی پنجاب کے کسان گندم، چاول، گنا، مکئی، کپاس، سبزیاں اور پھل کاشت کر کے پنجاب کی آبادی کے ایک بڑے حصے کی خوراک کی ضروریات کو پورا کر رہے ہیں۔اس علاقے کے لوگ اپنی مخصوص ثقافت اور رسم ورواج کے تحت رہتے ہیں اور ان مخصوص اقدار کی وجہ سے معاشرے میں امن کے قیام میں فروغ اور منفی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ان میں ایک خوبی یہ ہے کہ وہ نہ صرف مشترکہ طور پر کام کرتے ہیں بلکہ اپنے سیاسی، سماجی اور ثقافتی مسائل کو بھی زیر بحث لاتے ہیں۔ملتان جیسے صوفی شہر میں مذہبی رہنماؤں کو دوسرے شہروں کی طرح خاص عزت اور احترام سے دیکھا جاتا ہے۔ خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتے ہوں۔ موجودہ دور میں مذاہب ، مسالک اور سماجی ہم آہنگی کا معیار پہلے کی نسبت کم اور عدم برداشت اور شدت معاشرے میں بگاڑ کی وجہ بنتی جارہی ہے۔مفاد پرست عناصر اس صورت حال کو اپنے مذموم مقاصد کے لیے استعمال کرتے ہیں اور مختلف مذہبی مکتبہ فکر کے لوگوں کے درمیان اختلافات پیدا کر کے بدامنی کو فروغ دیتے

بااثرخواتین معاشرے میں امن اور رواداری کے فروغ اور آگاہی کو اُجاگر کرنے کی ایک کڑی ہے۔جسے بااثرخواتین روایتی وثقافتی سرگرمیوں کے ذریعے فروغ دیں گی۔امن قائدین کے یہ گروپس اپنے اپنے علاقوں میں یہ سرگرمیاں مخصوص احداف حاصل کرنے کیلئے کریں گے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ امن کے اس پیغام کو کونے کونے تک پہنچایا جاسکے۔

مقاصد

- "بااثرخواتین "اپنے علاقے میں امن کی سفیر ہوں گی۔
- جو اپنے علاقے میں امن ورواداری کو فروغ دینے کے لئے عملی اقدامات کریں گی۔
- علاقے میں بدامنی پھیلانے والے عناصر کی نشاندہی اور انہیں ان کے عزائم سے دور رکھنے کیلئے حکومت اور قانون کی مدد کریں گی۔

انتخاب وتربیت

- بااثرخواتین "کا انتخاب ملتان کی تین یونین کونسل سے کیا جائے گا۔
- انہیں امن اور رواداری کی تربیت دی جائے گی ۔
- امن اور رواداری کے فروغ کیلئے سماجی سرگرمیوں کے بارے بتایا جائے گا۔
- سماجی سرگرمیوں کے انعقاد کیلئے ان کی رہنمائی کی جائے گی۔

ذمہ داریاں

- امن و محبت کا پیغام پھیلائیں گی ۔
- اپنے علاقے میں اخلاقیات، تہذیب، انصاف، صلح صفائی، امن اور رواداری کو فروغ دیں گی۔
- فروغ امن ورواداری کو درپیش مسائل کی نشاندہی کریں گی اور ان کو کم کرنے کے لئے موئثر اقدامات کریں گی۔
- حصول مقاصد کے لیئے لوگوں کے ساتھ رابطہ کاری کریں گی اور حاصل شدہ معلومات پہنچائے گی۔
- تنازعات کی صورت میں، تنازعات کی نشاندھی اور انکو کم اور حل کرنے کیلیئے متعلقہ ادراوں سے رابطے کریں گی۔
- کسی بھی ممکنہ مسئلہ یا کسی مسئلہ کا پیشگی کا علم ہو تو متعلقہ فورم کو آگاہ کریں گی اور اس کی روک تھام کے لئے پر امن عملی اقدامات کریں گی۔
- اپنے گاؤں میں مذہبی منافرت پر مبنی مواد کی تشہیر، تقاریر اور انتہا پسندی کی روک تھام کیلیئے، متعلقہ اداروں کی مدد سے، اپنا کردار نبھائیں گی۔
- لوگوں کو اپنے عطیات وز کواۃ اچھی طرح چھان بین کے بعد دینے کی آگاہی دیں گی۔
- امن اور رواداری کے لیئے سماجی سرگرمیوں اور عملی منصوبہ جات (SAPs) کی تشکیل اور عملدرآمد کریں گی۔

ممبران کی تشکیل نو۔

- اس پروجیکٹ کے تحت 30 بااثر خواتین اپنی خدمات سرانجام دیں گی جن میں کچھ ٹرانسجینڈر پرسنز بھی شامل ہونگے۔
- بااثر خواتین میں پچھلے پروجیکٹ کے کچھ تربیت یافتہ بااثر خواتین، کچھ نئی بااثر خواتین اور کچھ ٹرانسجینڈر پرسنز کو شامل کیا جائے گا۔یہ فورم ملتان ڈسٹرکٹ کی خواتین پر مشتمل ہو گا کیونکہ یہ سب بااثر خواتین اپنے اپنے ادارے میں کام کررہی ہیں۔

Topic: **Promotion of Interfaith Harmony through Influential Women Leaders**
Date / Time: **10 am to 5 pm**
Venue: **Hotel Avalon Multan**
Agenda: **Three Days Advance Level Training of District Women Forum (DWF) Members**

Workshop Objectives & Agenda

Objectives 	**By the end of the training participants will be able to:** • Recognize the role of influential women for the promotion of peace and interfaith harmony in their respective communities. • Understand the importance of role of women in decision making and conflict resolution. • Realize the need to empower women for the promotion of peace and harmony in their communities.

Agenda

1. Registration (10:00-10:15 am) 2. Introduction (10:15 – 10:45 am) 3. Expectations, Objectives and Agenda (10:45 – 11:30 am)	1.Recap of Day 1 (10:00 10:30 am) 2. Perception Building Institutions(10:30 -11:30 am)	1. Recap of Day 2 (10:00 – 10:30 am) 2. Leadership and Team Building (10:30 – 11:30 am)
Tea Break (11:30 am – 12:00 pm)		
4. Role and Responsibilities of Influential Women in their Communities (12:00 – 1:00 pm)	3.Inter-Faith & Intera- Faith Harmony (12:00 – 1:15 pm) 4.Reasons and Consequences of Conflicts (1:15 – 2:15 pm)	3. Action Planning for Social Action Plans (12:00 – 2:15 pm)

5. What is Peace? (1:00 – 1:45 pm) 6. Role of Women in Peace Building? (1:45 – 2:15 pm)		
Lunch Break (2:15 – 3:15 pm)		
7. Power of Influence (3:15 – 4:15 pm)	5. Impact of Conflicts on women (3:15 – 4:15 pm)	4. Certification (3:15 -3:45 pm) 5. Remarks and Feedback from of Participants (3:45 - 4:15 pm)
Tea Break (4:15 4:30 pm)		
Recap &Close (4:30 – 5:00 pm)		

02

امن اور رواداری

(Peace & Harmony)

”امن کا مطلب کسی ایسی جگہ پر ہونا نہیں ہے جہاں شور، پریشانی یا سختی نہ ہو۔
بلکہ ان تمام چیزوں کے درمیان پر سکون رہنا ہی "امن" کہلاتا ہے۔

(شہزاد بخاری)

جینے کی آزادی

تمام انسان وقار اور حقوق میں آزاد اور برابر پیدا ہوئے ہیں۔ وہ استدلال اور ضمیر کے مالک ہیں اور انسانیت کے جذبے سے ایک دوسرے کے ساتھ کام کریں۔	*All human beings are born free and equal in dignity and rights. They are endowed with reason and conscience and should act towards one another in a spirit of humanity.*

First Article of UDHR

آئین پاکستان اور جینے کا حق

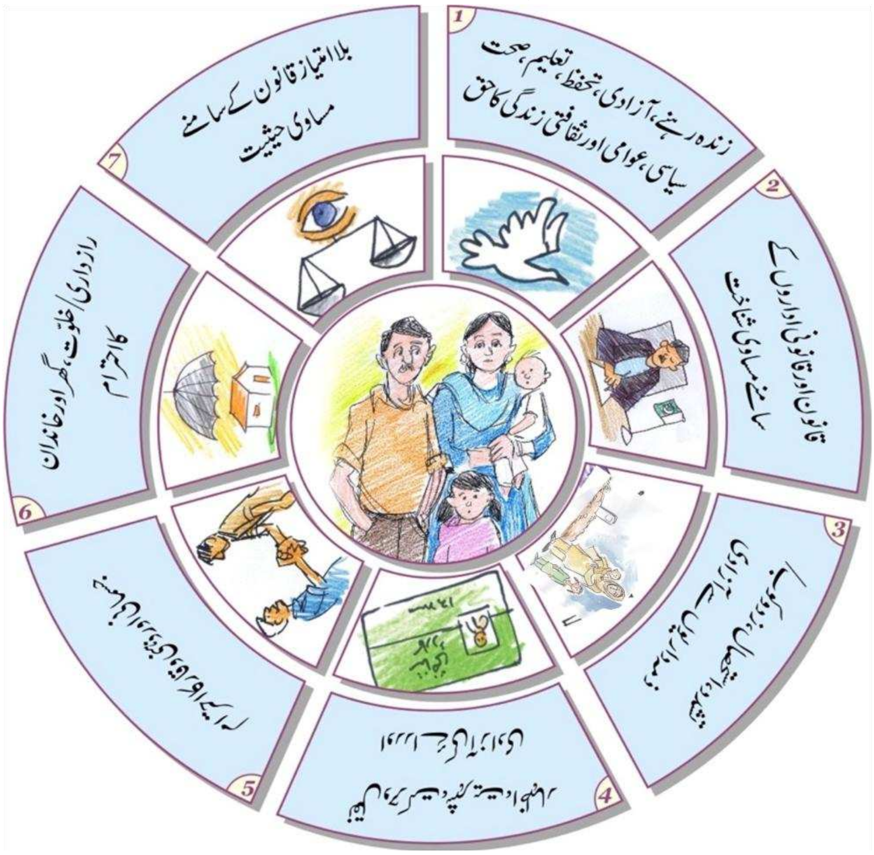

پرُامن معاشرے کی تعمیر

ذاتی امن:

ایک پرُامن ذہن ایک صحت مند ذہن کی علامت ہے۔

ایک انسان کا اپنی تمام تر مثبت سوچ، علم، عقل اور فہم کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے عمل، معاملات اور تعلقات کو نبھانا امن کی علامت ہے۔

دوسروں کو اپنا ذاتی امن برباد کرنے کی اجازت مت دیں

سماجی امن:

امن انسان کا بنیادی حق ہے۔ معاشرے میں انسان ایک پرُامن زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ کوئی بھی شخص بذات خود بدامنی اور تشدد پسند نہیں کرتا۔ سب کو معلوم ہے کہ بدامنی گھاٹے کا سودا ہے، جس سے کسی نہ کسی کو نقصان ضرور ہوگا۔ مگر ہر ماحول میں کچھ عوامل ایسے بھی ہوتے ہیں جو ماحول کو خراب اور امن کو برباد کرتے ہیں۔

دل دکھانے کے بجائے دل لبھانے کا جذبہ

امن کی پائیداری میں خواتین کا کردار

پاکستان کی تقریبا 50٪ آبادی خواتین پر مشتمل ہے۔نہ صرف سیاست، معیشت، سماجی سرگرمیاں، عوامی فلاح وبہبود بلکہ پائیدار امن قومیت، مذہب، طبقاتی اور معاشرتی طویل مدتی استحکام کے قیام کے لئے بھی خواتین اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ لیکن امن کے باضابطہ عمل میں ان کا کردار مختصر ہے۔ تنازعات کا اثر دنیا کے ہر خطے اور ہر فرد پر پڑتا ہے، لہذا اس بات کو یقینی بنانے کے لئے مزید اقدامات کی ضرورت ہے کہ خواتین امن سازی کا حصہ ہوں، اور ان کی شراکت کو نمایاں اور قابل قدر بنایا جائے۔

امن کی تعمیر کے عمل میں خواتین کی اہمیت

خواتین خاندانوں کی نگہداشت کا مرکزی کردار ہیں اور جب انہیں امن سازی سے خارج کیا جاتا ہے تو اس سے جڑے خاندان کا ہر فرد متاثر ہوتا ہے۔	خواتین ہر کمیونٹی کا نصف حصہ ہیں اور امن کی تعمیر کے مشکل کام میں مرد اور خواتین کی شراکت کو یقینی بنانا ہو گا۔	امن کے پیشہ ور افراد، امدادی کارکنوں اور ثالثوں کی حیثیت سے بھی خواتین امن کی وکالت کر سکتی ہیں۔
	تنازعات کے حل کے بعد اور امن سازی کی سرگرمیوں کے ڈیزائن اور ان کے نفاذ میں خواتین کلیدی کردار ادا کر سکتی ہیں۔	تنازعات کے حل (خصوصا جن میں خواتین سے جڑے مسائل ہوں) میں خواتین کی شرکت ایک نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔
امن اور سلامتی کے امور کی توسیع کے لئے منظم خواتین کو شامل کیا جاسکتا ہے۔	تکنیکی مدد فراہم کر کے خواتین کی تنظیموں کو مضبوط اور امن کی پائیداری میں شریک بنایا جاسکتا ہے۔	امن کے عمل میں حصہ لینے والی خواتین عام طور پر مفاہمت، معاشی ترقی، تعلیم اور عبوری انصاف پر زیادہ توجہ مرکوز کرتی ہیں- جو پائیدار امن کے تمام اہم عنصر ہیں۔

امن کا کلیہ

(Peace Equation)

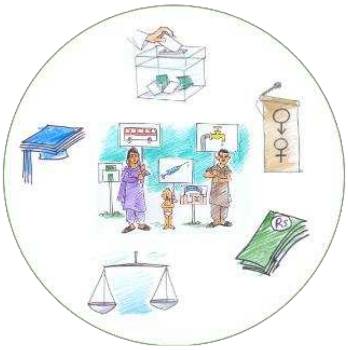

بدامنی (No Peace) = تشدد (Violence) + صدمہ (Trauma)

امن(Peace) = ہم آہنگی (Harmony) + مساوات (Equity)

فیصلہ آپ کا

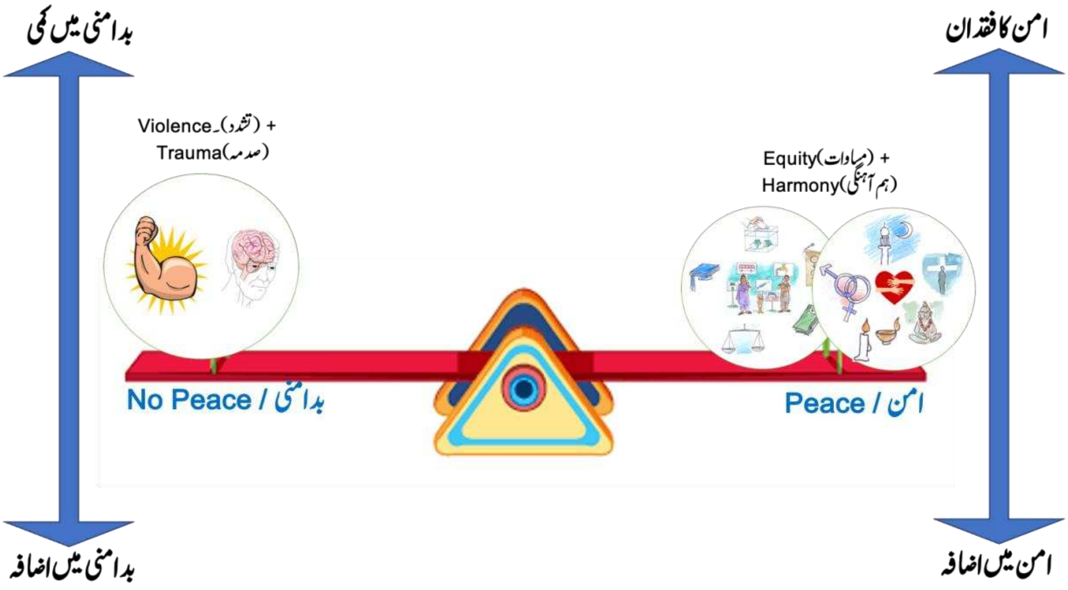

Adopted from: John Galtung Peace Formula

امن کے فروغ کے مراحل

(Stages of Peace and Harmony)

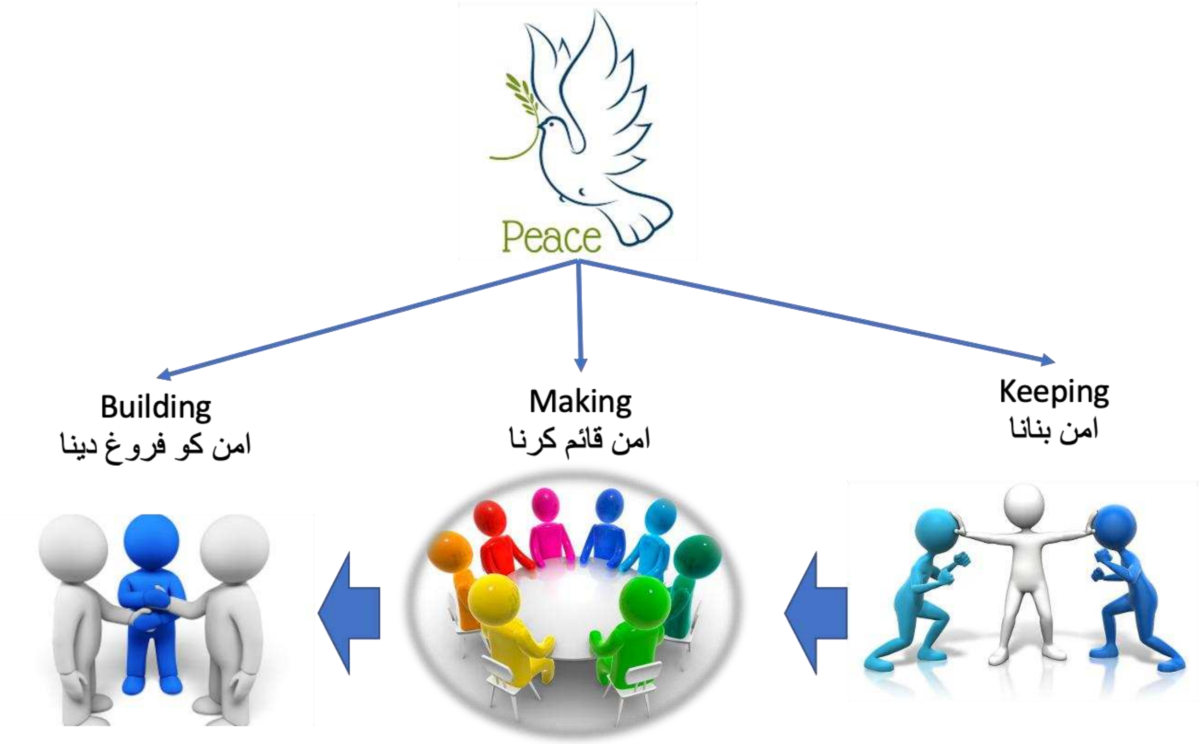

امن کے فروغ کیلئے بااثر خواتین کے ممکنہ اقدامات

امن کے فروغ کیلئے	امن قائم رکھنے کیلئے	امن بنانے کیلئے

امن کے استحکام کے لئے میری ذاتی قرارداد

ایک خوبصورت باغ مختلف، پھولوں، پتوں، پیڑوں، جھاڑیوں اور پودوں کا مجموعہ ھوتا ھے، درختوں کا جھنڈ جنگل کھلاتا ھے، صرف جھاڑیاں بیابان کھلاتی ھیں۔ لیکن ایک باغ کیلیئے ان سب کا ایک ساتھ، ایک جگہ اپنی تمام تر خوبصورتی کو نمایاں کرنا ضروری ہوتا ھے۔

اپنے معاشرے کو ایک خوبصورت باغیچے کی شکل دینے کیلیئے

میں وعدہ کرتی ہوں کہ میں۔۔۔

- تمام لوگوں کو ان کے رہن سہن کے ساتھ قبول کروں گی۔
- ایک اکیلا دو گیارہ ہوتے ہیں، میں سب کو ساتھ لیکر چلوں گی۔
- ایک مضبوط معاشرے کیلیئے سب کے ساتھ مل کر کام کروں گی۔
- کسی کے بارے میں جلد فیصلے اور رائے قائم کرنے سے گریز کروں گی۔
- کھلے دماغ سے سوچوں گا / گی۔ دوسروں کو سمجھنے کی کوشش کروں گی۔
- دوسروں کے ساتھ ہمدردی اور تعاون سے پیش آؤں گی۔
- دوسروں کے ساتھ لچکدار رویہ اپناؤں گی۔
- دوسروں کے اعمال پر سزا اور جزاء کے نفاذ سے گریز کروں گی۔

03

تنوع

(Diversity)

جس دن ہم یہ سمجھ جائیں گے کہ سامنے والا / والی غلط نہیں

صرف اس کی سوچ ہم سے الگ ہے۔

اس دن زندگی سے بہت سے غم اور دکھ ختم ہو جائیں گے۔

(شہزاد بخاری)

میرا معاشرہ

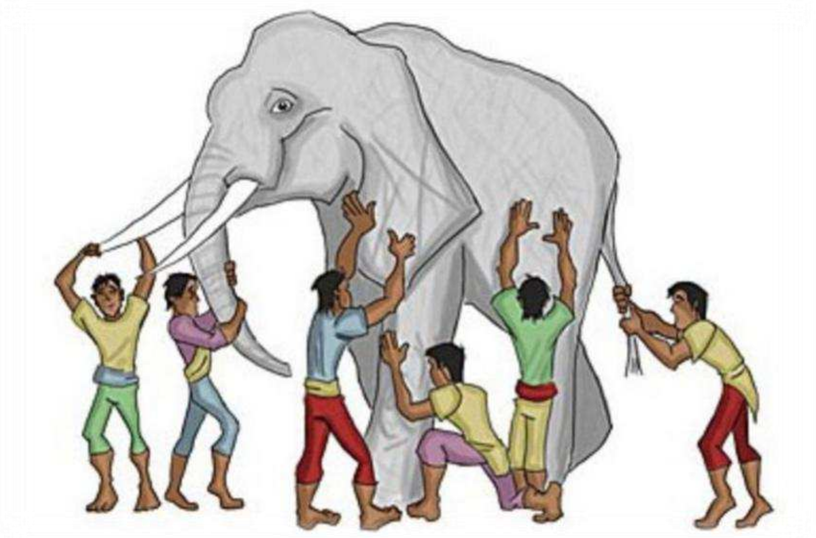

ایک گاؤں میں چند نابینا افراد رہتے تھے، انہوں نے سنا کہ قصبے میں ایک عجیب جانور لایا گیا ہے، جسے ہاتھی کہا جاتا ہے،، لیکن ان میں سے کوئی بھی اس کی شکل اور جسامت سے آگاہ نہیں تھا۔ تجسس کی بنا پر، انہوں نے کہا: "ہمیں اس کا معائنہ کرنا چاہئے اور اسے قریب سے جاننا چاہئے۔ چنانچہ، انہوں نے اس کی تلاش کی، معلومات کیلئے اس کے قریب جا پہنچے۔ پہلا شخص، جس کا ہاتھ ہاتھی کی سونڈھ پر پڑا کہنے لگا، "یہ تو ایک موٹے سانپ کی طرح ہے"۔ جس کا ہاتھ اس کے کان تک پہنچا، ایسے لگا جیسے کہ یہ تو ایک طرح کا پنکھا ہے۔ ایک تیسرا شخص جس کا ہاتھ اس کی ٹانگ پر تھا، سوچنے لگا ہاتھی درخت کے تنے یا ستون کی طرح کا ہوتا ہے۔ ایک نابینا جس نے اپنا ہاتھ اس کی پیٹ پر رکھا تھا بولا، "یہ تو ایک دیوار ہے"۔ اور جس نے اس کی دم کو محسوس کیا، اسے وہ رسی کے طور پر بیان کرنے لگا۔ ہاتھی کے دانتوں کو چھونے والا نابینے کو نے ہاتھی سخت ، ہموار اور نیزے کی طرح محسوس ہونے لگا۔

ہمارا معاشرہ بھی اس ہاتھی اور ہماری مثال ان نابینا افراد سے مختلف نہیں۔

ہمیں صرف وہ چیزیں نظر آتی ہیں یا محسوس ہوتی ہیں جن سے ہمارے مفاد جڑے ہوتے ہیں۔ ہم دوسروں کو، ان کے نظریات کو، ان کے مسائل کو اس وقت تک نہیں سمجھ سکتے جب تک ہم انہیں محسوس کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔

ہمارا معاشرہ بھی اسی ہاتھی کی طرح ہے۔ اس کے دانت، اسکی سونڈھ، اسکے پاؤں، اس کے کان صرف اس وقت کارآمد ہیں جب تک وہ ساتھ ہیں۔ الگ الگ ہونے کے بعد ان کی حیثیت گوشت کی ایک ٹکڑے سے زیادہ نہیں۔

- **لوگ ہمیں مجموعی طور پر دیکھتے اور جانتے ہیں۔**
- **ہماری پہچان ہمارہ معاشرہ، ہمارا ملک ہے، وہ جگہ ہے جہاں ہم رہتے ہیں۔**
- **ہم اپنے آس پاس سے جانے جاتے ہیں۔**
- **ہمارہ معاشرہ ہمارے طرز عمل کی عکاس کرتا ہے۔**
- **اگر ہم اچھا کریں گے تو اچھا ہی پائیں گے۔**
- **اچھا سلوک باہمی منافع بخش ہوتا ہے۔**

تنوع

(Diversity)

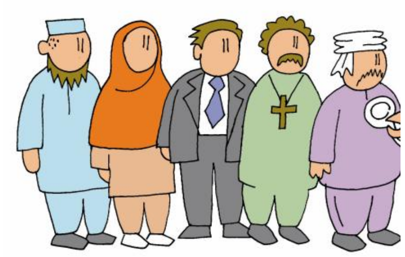

تنوع زندگی کی ایک خصوصیت نہیں بلکہ یہ کی ضرورت جیسے ہوا، پانی وغیرہ۔

تنوع آزادانہ طور پر ایک ساتھ مل کر سوچنے کا فن ہے۔

تنوع اپنی تعریف میں خود ایک تنوع ہے۔ یعنی کسی ریاست یا گروہ کے مختلف یا متنوع ہونے سے لے کر سوچ اور آراء' تک۔ تنوع اپنے اندر اور خود میں متغیرات کی نشاندہی کر سکتا ہے جیسے۔ علاقہ، نسل، مذہب، مسالک، رنگ، جنس صنف، قومیت، عمر، تعلیم اور مہارت جیسے متغیر / فرق ہو سکتے ہیں۔

بیرونی (ظاھری) تنوع	اندرونی (پوشیدہ) تنوع
تنوع کسی بھی شخص کی بیرونی تغیرات اور جسمانی صفات ھیں جنہیں تبدیل نہیں کیا جا سکتا ہے۔	اندرونی تنوع وہ صفات ہیں جو آسانی سے نظر نہیں آتیں
عمر، نسل، جنس، قدرتی رنگت، قد، ساخت، وغیرہ	**تعلیم، کام کی مہارتیں، تجربہ، سوچنے کا انداز، معاشرتی و معاشی سورتحال، اقدار، عقائد، مسالک، وغیرہ۔**

تنوع کی پوشیدہ اقسام کسی شخص کو جاننے کے لئے اتنا ہی ضروری ہے جتنا کے بیرونی جنہیں ہم دیکھ سکتے ہیں۔ لہذا جب انسانوں کی بات کی جائے تو تنوع ان متغیرات سے زیادہ ہے۔ ہم میں سے ھر شخص مختلف ماحول میں پلتا ہے، کام کے تجربات مختلف ہوتے ھیں، طرز زندگی اور ثقافتیں بھی الگ الگ ہوتی ھیں۔ تنوع کی طاقت کو اس وقت ہی سمجھا جا سکتا ھے جب ہم اختلافات کا احترام اور اشخاص کی قدر کریں۔

تنوع کے فروغ کے لئے مندرجہ ذیل پر غور کیا جا سکتا ھے۔

- لوگوں اور ان کے پس منظر کو سمجھنا ذاتی اور معاشرتی نمو کے لئے بہت اہم ہے۔
- اپنے اختلافات کو بھلا کر مشترکہ مفادات کو سمجھنے سے ہمیں متحد ہونے میں مدد ملتی ہے۔
- تنوع منانے سے دوسروں کی ثقافتوں کو سمجھنے، ان کو عزت دینے اور کھلی ذہنیت کو تقویت ملتی ہے
- لوگوں کو ورثے میں ملنے والی ثقافت ان کی پہچان ھوتی ھے، ھمیں اسے قبول کرنا چاہیئے
- الگ تھلگ زندگی گزارنے کی بجائے اپنے اردگرد موجود متنوع لوگوں پر غور کرنے میں مدد ملتی ھے۔

اپنے علاقے میں تنوع کی فروغ کیلئے امن قائدین کے دو اہم اقدامات:

1	2

تعصب کی اشکال اور انہیں کم کرنے کے طریقے

ہمارا رنگ الگ ہے، زبان الگ ہے، مذہب الگ ہے، مسلک الگ ہے، اعتقاد الگ ہے۔ ہماری پہچان الگ ہے۔
مگر ہمارا تعلق صرف ایک نسل انسانی۔ اشرف المخلوقات سے ہے۔

مذہب، خاندان، جنس، صنف، فرقہ، رنگ و نسل کی بنیاد پر کسی فرد، گروہ یا فرقہ کے بارے میں منفی رائے یا رویہ تعصب کہلاتا ہے۔

تعصب کو کم کرنے کے طریقے

تشدد

تشدد کی اقسام	اپنے علاقے میں ہونے والے تشدد کی اقسام

امن اور تشدد میں فرق

بدامنی کے نقصانات

معاشرے میں تشدد کو روکنے اور امن کو فروغ دینے والے عوامل

تشدد کی روک تھام اور امن کے قیام کے لیئے ضروری ھے کہ اس کی روک تھام کے عوامل کی اہمیت اور ضرورت کو اُجاگر کیا جائے، ان کی تعلیم دی جائے اور ایسا نظام وضع کیا جائے جو اس کے قیام کا ضامن ہو۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل عوامل (ذاتی، اجتمائی اور سماجی طور پر) تشدد وانتہاپسندی کی روک تھام کیلیئے معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

ذاتی عوامل

رواداری

ایسا فرد جو افعال اور خیالات کی اجازت دے جنہیں وہ ذاتی طور پر پسند نہیں کرتا تو وہ ایک رواداری فرد کہلائے گا۔ رواداری ثقافتوں اور انسانی اظہار کے مختلف شکلوں کے تنوع کے احترام، قبولیت اور قدر دانی کا نام ہے۔ رواداری کی بنیاد جمہوریت اور انسانی حقوق ہیں۔

قیام امن میں رواداری کی اہمیت:

انسانوں میں جہاں بہت سی چیزیں مشترک ہیں وہیں بہت سی چیزیں مختلف ہیں۔ یہ اختلاف جسمانی ساخت، نسل اور شکل وصورت میں بھی ہیں۔۔ یہ اختلاف عقائد، نظریات، خیالات اور رویوں میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ مختلف علاقوں میں رہن سہن، رسم ورواج، ثقافت اور زبان میں فرق کا مشاہدہ بھی کیا جاسکتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں انسانوں میں انفرادی اور اجتماعی سطح پر بہت زیادہ تنوع موجود ہے۔

عدم رواداری کے عوامل

1۔ اگر چہ رواداری معاشرے کے لیے انتہائی فائدہ مند ہے لیکن بعض اوقات معاشرے میں عدم رواداری بڑھ جاتی ہے جس کے نتیجے میں تناؤ اور انتہاپسندی بھی بڑھ جاتا ہے۔ عدم رواداری کے فروغ میں کارفرما عوامل میں بے علمی، مخصوص معاشی مفادات کا حصول بعض سیاسی اور مذہبی جماعتوں اور رہنماؤں کا منفی کردار اہم ہیں۔	2۔ عدم رواداری کی فضا اس لیے بھی قائم ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ بعض عناصر کو فائدہ پہنچار ہی ہوتی ہے۔ لہذا وہ اس کے قیام میں دلچسپی لیتے ہیں۔ مثال کے طور پر فسطائی (جارجانہ) گروہ کسی خاص نسل، مذہب یا مسلک کے خلاف معاشرے میں موجود تعصب کا فائدہ اٹھا کر مقبول ہونے اور اپنا کنٹرول بڑھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لہذا ان کے پراپیگنڈہ اس تعصب کو ہوا دینا ہوتا ہے۔ یوں کوئی خاص نسلی یا مذہبی گو وہ ان کے نشانے پر رہتا ہے۔
3۔ عدم رواداری کی فضا کے قیام میں ماضی سے ورثہ میں ملے تعصبات جیسے صنف کی بنیاد پر تعصب، کے خلاف مناسب اقدامات نہ اٹھانا بھی شامل ہے۔ تعلمی نصاب اور ذرائع ابلاغ کا اس حوالے سے اہم کردار ہے۔	4۔ اگر تعلیمی نصاب میں رواداری کی تعلیم نہیں دی جائے گی تو نئی نسل میں عدم رواداری کے خلاف مزاحمت کی قوت کمزور پڑ جائے گی۔ اس طرح نوجوان آسانی سے تعصب پھیلانے والے گروہوں کا شکار بن سکتے ہیں۔
5۔ ذرائع ابلاغ میں بعض اوقات معاشرتی تعصبات کے خلاف مزاحمت نہ کرنے بلکہ اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ان میں عدم توازن بھی عدم رواداری کی فضا کی برقراری میں اپنا کردار ادا کرتا ہے۔ مثال کے طور پر مخصوص فرقہ یا نقطہ نظر کو زیادہ وسیع خبر سازی کے مواقع مہیا کرے گا۔ اقلیتوں کے بارے میں غیر ذمہ دارانہ گفتگو اور متبادل نقطہ نظر کو جگہ نہ دینا وغیرہ شامل ہیں۔	

ڈسٹرکٹ خواتین امن فورم:

- تعلیمی نصاب میں رواداری کو اہمیت دی جائے
- تعلیمی اداروں، ذرائع ابلاغ کے اداروں اور مذہبی درسگاہوں میں رواداری کے حوالے سے خصوصی پروگرامز باقاعدگی سے کیے جائیں۔
- اختلاف رائے والے معاملات پر پُر امن بقائے باہمی کے اصول کی ترویج حکومتی سطح پر کی جائے
- باہمی احترام کے اصول کے خلاف ورزی کرنے والوں کی حوصلہ شکنی کی جائے۔
- عدم رواداری پر مبنی سیاست کی حوصلہ شکنی کی جائے۔
- صنفی مساوات کے لیے کاوشیں کی جائیں
- جمہوری اقدار کو فروغ دیا جائے۔
- معاشرے میں امن، محبت اور انسانیت کو فروغ کیلئے اقدامات کیے جائیں۔

بین المذاہب اور بین المسالک میں ہم آہنگی

دنیا میں بسنے والے اربوں انسانوں میں سے اکثریت کا تعلق کسی نہ کسی مذہب سے ہے۔ یہ مذاہب اپنے عقائد اور عبادات کے اعتبار سے مختلف ہیں۔ بعض مذاہب کے مابین کم اور بعض کے درمیان زیادہ مماثلت پائی جاتی ہے۔ کم یا زیادہ اختلاف رکھنے کے باوجود مختلف مذاہب کے لوگ اکٹھے رہتے ہیں۔ بین المذاہب ہم آہنگی قوتِ برداشت کی علامت ہے۔ یہ اِس بڑھتے ہوئے سیاسی اور معاشی عدم اطمینان میں مختلف مذہبی عقائد کے ماننے والوں کے مابین پُرامن بقائے باہمی، امن اور خوشحالی کے لئے آگے بڑھنے کا راستہ ثابت ہو سکتی ہے۔

بین المذاہب اور بین المسالک ہم آہنگی کو فروغ دینے کے عوامل؟

- بین المذاہب تعلقات کے دوران ہم اختلافات اور مختلف مذہبی رسومات کو کھلے ذہن سے قبول کرنا
- دوسروں کی مذہبی شناخت کے بارے میں واضح اور ہمدردانہ انداز میں بات کرنا۔
- دوسروں کو ان کی مذہبی شناخت پر شرمندہ کرنے سے گریز کرنا دوسرے مذاہب سے تعلق رکھنے والوں سے اس انداز میں بات نہ کرنا کہ "تم غلط ہو اور ہم ٹھیک ہیں-
- دوسروں کے مذاہب شناخت اور عقائد کے بارے میں درست یا غلط کا فوری فیصلہ سنانے سے اجتناب کرنا۔
- دوسروں کے روحانی تجربات عقائد اور عبادات پر اعتراضات سے پرہیز کرنا۔
- مختلف مذاہب اور ثقافتوں سے تعلق رکھنے والوں کے رویوں اور ردِ عمل کو سمجھنا۔
- اپنے عقیدے اور مذہب کے اساسی اصولوں سے باخبر رہنا
- مذہبی رواداری کے فروغ میں شرکاء کے کردار کو سراہنا۔ اور مختلف مذاہب کے نمائندوں کے درمیان مکالمہ اور ابلاغ کا فروغ۔
- ایک دوسرے کی مذہبی روایت کو سمجھنے کی کوشش کرنا۔
- دوسروں کے مذاہب اور عقائد کو سمجھنے سے پہلے ہم پاکستان میں بین المذاہب ہم آہنگی کے تصورات، اہمیت، اور مسائل / چیلنجز کو جاننے کی کوشش کرتے ہیں َ
- اپنی مذہبی اور روحانی اقدار پر غور کرنا اور انہیں دوسروں کے سامنے پیش کرنا۔ اپنی مذہبی روایات کے اندر بھی مختلف فکری تنوع اور رنگا رنگی پر غور کرنا۔
- دوسرے مسالک مذاہب سے وابستہ لوگوں کی باتوں اور آراء کو کھلے دل اور احترام سے سننا اور باہمی اعتماد کی فضا پیدا کر کے باہمی تعلقات میں بہتری لانا۔
- مختلف مسالک و مذاہب سے وابستہ لوگوں کے تجربات کی روشنی میں ان کے بارے میں اپنی سابقہ آراء نظر ثانی کرنا غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا۔

- **ڈسٹرکٹ خواتین امن فورم:**
  - قبولیت اور اشتراک کا پیغام تمام ہم وطنوں کے مابین پھیلانے کی کوشش کرے۔
  - مختلف مذہبی جماعتیں اور فرقے، جو اس وقت غیروں کے دیے ہوئے زخموں کی وجہ سے منقسم ہیں، اُنہیں ساتھ ملانے کی کوشش کرے۔
  - عالمی حادثات وواقعات کے پیش نظر مذہبی رہنماؤں میں موجودہ تناؤ کو کم کرنا اور بین المذہب ہم آہنگی کی حمایت پر قائل کرنا۔
  - دہشت گردی کی سرگرمیوں اور غیر انسانی عوامل کی نشاندہی کرے۔
  - تمام عقائد کے حامیوں کو رواداری، امن، صبر اور بین المذاہب ہم آہنگی کی حکمتِ عملی پر رضامند کرے۔
  - تمام مذاہب کے ماننے والوں کے ساتھ انصاف اور یکساں سلوک کرنا۔ اور مذہبی اقلیتوں کے ساتھ کسی بھی طرح کے امتیازی سلوک کا محاسبہ کرے۔

ثقافتی ولسانی ہم آہنگی

ثقافتی ہم آہنگی مختلف قسم کے لوگوں کو معاشرتی سلوک، مذہب، علم، زبان وغیرہ کے لحاظ سے جوڑتی ہے۔ یہ ایک مثبت تبدیلی کا خیال ہے۔ ثقافتی ہم آہنگی ہمیں دوسروں کے اخلاق، ثقافتی طرز عمل کے احترام کے ساتھ قبول کرنا سکھاتی ہے۔ لسانی و نسلی بنیادوں پر مختلف خصوصیات رکھنے والے گرہوں کے مابین قبولیت و احترام کو ثقافتی ولسانی ہم آہنگی کہا جاتا ہے۔

ثقافتی ولسانی ہم آہنگی

ثقافتی ولسانی ہم آہنگی کے فوائد	ثقافتی ولسانی ہم آہنگی نہ ہونے کے نقصانات
ثقافتی ولسانی ہم آہنگی۔۔۔ • یہ کے اختلاف کو انسانی اقدار کے طور پر پہچانا جاسکتا ہے۔ • کی مشترکہ خصوصیات کو بطور طاقت استعمال کیا جاسکتا ہے۔ • کو پاکستان میں موجود مختلف نسلی برادریوں اور مختلف ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے باہمی تعلقات کو قومی اتحاد کے زمرے میں گردانا جاسکتا ہے۔ • پاکستان کو تمام مذاہب اور مسالک کے لئے ایک پر امن ملک کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔ • سے ملک میں سیاحوں اور سیاحت کو فروغ دیا جاسکتا ہے • سے سیاسی، سماجی اور معاشی استحکام حاصل کیا جاسکتا ہے۔	**ثقافتی ولسانی ہم آہنگی کا نہ ہونا۔۔۔** • تعصبات کو فروغ دیتا ہے • نسل پرستی کو بڑھاتا ہے • انتہاپسندی اور شدت پسندی کو فروغ دیتا ہے • ترقی کی راہ میں رکاوٹ بنتا ہے • لسانی بنیاد پر اختلافات میں اضافہ کرتا ہے۔ • منفی رجحانات میں اضافہ کرتا ہے۔ • قومی تشخص (وقار) اور سالمیت کو نقصان پہنچاتا ہے

04

امن کے استحکام کیلئے حکومتی اقدامات

National Actions and Initiatives for the Promotion of Peace & Harmony

> امن صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ ایک قومی مسئلہ ہے،
> ہمارے جھنڈے کی طرح ہمارا امن کا پیغام بھی ایک ہونا چاہیئے
>
> (شہزاد بخاری)

پیغام پاکستان کا پس منظر [1]

حکومت پاکستان نے 16 جنوری 2018 کو دہشت گردی، انتہاپسندی، فرقہ واریت اور خودکش بم دھماکوں سمیت تشدد کے استعمال کے خلاف مختلف مکاتب فکر کے ایک ہزار آٹھ سو سے زیادہ اسلامی اسکالروں کے دستخطوں سے ایک فتویٰ جاری کیا۔ اور یہ فتویٰ اسلام آباد میں قائم بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کی نگرانی میں تیار کیا گیا تھا اور اسکو پیغام پاکستان' (پاکستان کا پیغام) کے عنوان سے، ایک عظیم الشان تقریب میں جاری کیا گیا۔

پیغام پاکستان کے اہم نکات درج ذیل ہیں

1-صدر مملکت نے کہا کہ انسداد دہشت گردی سے متعلق قومی بیانیہ کا آغاز اس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ پوری قوم اس معاملے پر انتہائی سنجیدہ ہے

2-صدر مملکت نے عسکریت پسندوں اور اسلامی بنیاد پرستوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "مجھے یقین ہے کہ اسلام کی حقیقی تعلیمات کی روشنی میں تیار کیا گیا یہ فرمان ان کے دلوں کو بدل دے گا اور اس کے نتیجے میں ان کی نجات کی راہ ہموار کرے گا۔
"

3-صدر مملکت نے کہا کہ یہ فتویٰ انتہاپسندی اور دہشت گردی سے متعلق قومی بیانیہ کا حصہ ہے۔ اس کی تائید مذہبی اسکالرز، پارلیمنٹیرینز، دانشوروں اور پالیسی سازوں نے کی ہے۔ فتویٰ میں ملک، اس کی حکومت یا مسلح افواج کے خلاف مسلح جدوجہد کو بھی "غیر قانونی" قرار دیا گیا ہے۔

4- ، اسلام طاقت کے استعمال کو مسترد کرتا ہے اور کہتا ہے کہ بلاوجہ اسلحہ اٹھانا فساد فی العرض ہے۔

5- قرآن پاک اور حدیث کی آیات کے حوالے سے، فتویٰ میں کہا گیا ہے کہ اسلام میں خودکشی نا قابل قبول اور سنگین گناہ ہے۔ اس طرح کے (خودکش) حملوں کی حمایت کرنا بھی گناہوں کے جمع کرنے کے مترادف قرار دیا گیا ہے۔

[1] Wikipedia

مذہبی ہم آہنگی اور آئین پاکستان

امن کے بیانیئے کے فروغ اور ریاست کے مروجہ قوانین اور ان کی علمبرداری کیلیئے حکومتی رٹ کو قائم کرنے کی ضرورت ہے۔ نفرت انگیزی کے خاتمے کیلیئے اور امن کے بیانیئے کے فروغ کیلیئے ریاست نے جو قوانین بنا رکھے وہ مندرجہ زیل ہیں۔

آرٹیکل	مفہوم	
19	اظہار رائے کی آزادی	پاکستان کے تمام شہریوں کو اظہارِ خیال کا حق حاصل ہے قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے ابلاغِ عامہ کو بھی مکمل آزادی کا حق حاصل ہے۔ اس حوالے سے شہری کاربند ہوں گے کہ کسی کے مذہبی عقائد ملکی سلامتی کے حوالے سے ہر احتیاط سے کام لے۔
20	مذہب کا اظہار، پیروی اور مذہبی اداروں کے انتظام کی آزادی	اقلیتوں کو ریاست یقین دہانی کراتی ہے کہ انہیں اپنے مذہب کی پیروی کرنے، اس پر عمل کرنے، اس کا پرچار اور تبلیغ کرنے کا حق ہو گا۔ ہر مذہبی جماعت، گروہ اور فرقے کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے، برقرار رکھنے اور ان کا انتظام کرنے کا حق حاصل ہو گا۔
21	کسی خاص مذہب کی اغراض کے لئے محصول لگانے سے تحفظ	کسی شخص کو ایسا محصول ادا کرنے کے لئے مجبور نہیں کیا جاسکتا جو اس کے اپنے مذہب کے علاوہ کسی اور مذہب کی تبلیغ وترویج کے لئے صرف ہو۔
22	مذہبی معاملات میں تعلیمی اداروں سے متعلق تحفظات	کسی تعلیمی ادارے میں تعلیم پانے والے شخص کو مذہبی تعلیم لینے یا مذہبی عبادت میں شریک ہونے پر مجبور نہیں کیا جاسکے گا۔ اگر ایسی تعلیم، تقریب یا عبادت کا تعلق کسی اور مذہب سے ہو۔
25	شہریوں کے مابین قانونی برابری	آئین پاکستان وضاحت کرتا ہے کہ " قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں اور یکساں طور پر قانونی تحفظ کے حقدار ہیں۔
26	عام مقامات پر داخلے کے لئے عدم امتیاز	تفریحی اور اجتماع کے مقامات جن میں مذہبی مقامات شامل نہ ہوں، آنے جانے کے لئے کسی قسم کا نسلی، مذہبی، جنسی، صنفی،، سکونت یا جائے پیدائش کے لحاظ سے کوئی امتیاز نہیں برتا جائے گا۔ اس سلسلے میں عورتوں اور بچوں کے لئے خصوصی انتظامات میں کوئی امر مانع نہیں ہو گا۔
28	زبان، تحریر اور ثقافت کی حفاظت	آرٹیکل 251 کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، کسی بھی ملک کے حصے میں رہنے والے شہری کو یہ حق حاصل ہو گا کہ وہ اپنی زبان، رسم الخط اور ثقافت کو محفوظ کرے اور اس کی ترویج کرے اور اس غرض سے متعلق اداروں کا قیام عمل میں لائے۔
36	اقلیتوں کا تحفظ	ریاست اقلیتوں کے جائز حقوق کو یقینی اور محفوظ بنائے گی بشمول وفاقی اور صوبائی سطح پر خدمات کے حصول تک رسائی۔

39	مسلح افواج میں عوام کی شرکت	مملکت پاکستان کے تمام علاقے کے لوگوں کو پاکستان کی مسلح افواج میں شرکت کے قابل بنائے گی۔
51	اقلیتوں کی قومی اسمبلی میں نمائندگی	اقلیتوں کے لیے دس مخصوص نشستیں قومی اسمبلی میں مختص کی گئی ہیں
106	اقلیتوں کی صوبائی اسمبلی میں نمائندگی	اقلیتوں کے لیے بلوچستان 3، خیبر پختونخواہ 3، پنجاب 8 اور سندھ میں 9 نشستیں مخصوص کی گئی ہیں

Source: Constitution of Pakistan

امن اور رواداری کیلئے وفاقی حکومت کے اقدامات

قیام امن اور ہم آہنگی حکومت پاکستان کی اولین ترجیح ہے۔ حکومت نے امن قائم کرنے، ہم آہنگی اور بین المذاہب ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لئے مختلف اقدامات شروع کیے ہیں تا کہ شہریوں کے تحفظ کی آئینی گارنٹی کو یقینی بنایا جاسکے۔

نیشنل ایکشن پلان "انتہاپسندی کے خلاف مقابلہ" کا قومی اقدام

نیشنل ایکشن پلان "انتہاپسندی کے خلاف جنگ" کا قومی اقدام ہے۔

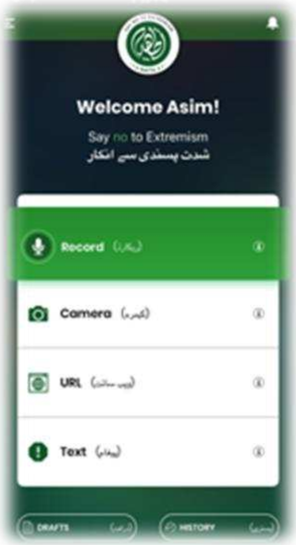

عام شہری اپنے علاقوں میں کسی بھی متوقع واقع یا اس کی کارروائیوں کی نشاندہی (متعلقہ حکام) کو کر کے اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

NACTA نے ایک موبائل APP بھی متعارف کروائی ہے، جہاں کوئی بھی ذمہ داری شہری FIA اور دوسرے اداروں کو کسی ناخوشگوار واقعے کی فوری نشاندہی کر سکتے ہیں۔

- **ڈسٹرکٹ خواتین امن فورم:**
- اپنے علاقے میں تشدد پسند عناصر کی نشاندہی اور قانون کے دائرے میں ان کا محاسبہ کر سکتے ہیں۔
- شدت پسندی اور نفرت آمیز مواد، جذبات اور اظہار کی نشاندہی اور قانونی مدد حاصل کر سکتے ہیں۔
- لوگوں کو غیر فطری عناصر کی نشاندہی میں مدد اور حکومتی اقدامات (ہیلپ لائن 1717 اور NACTA ایپلیکیشن کے استعمال کے بارے میں لوگوں کو بتا سکتے ہیں۔
- لوگوں کو اپنے صدقات، خیرات کا صحیح استعمال کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

National Peace Council Pakistan (NPCP)

Details of NPC achievements can be found at NPC official website

(www.npc.org.pk)

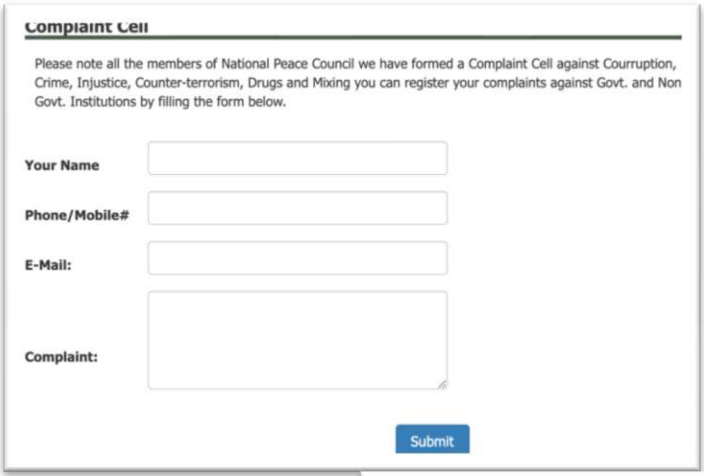

Complaint Cell

Please note all the members of National Peace Council we have formed a Complaint Cell against Courruption, Crime, Injustice, Counter-terrorism, Drugs and Mixing you can register your complaints against Govt. and Non Govt. Institutions by filling the form below.

Your Name

Phone/Mobile#

E-Mail:

Complaint:

Submit

National Peace Council for Interfaith Harmony (NPCIH)

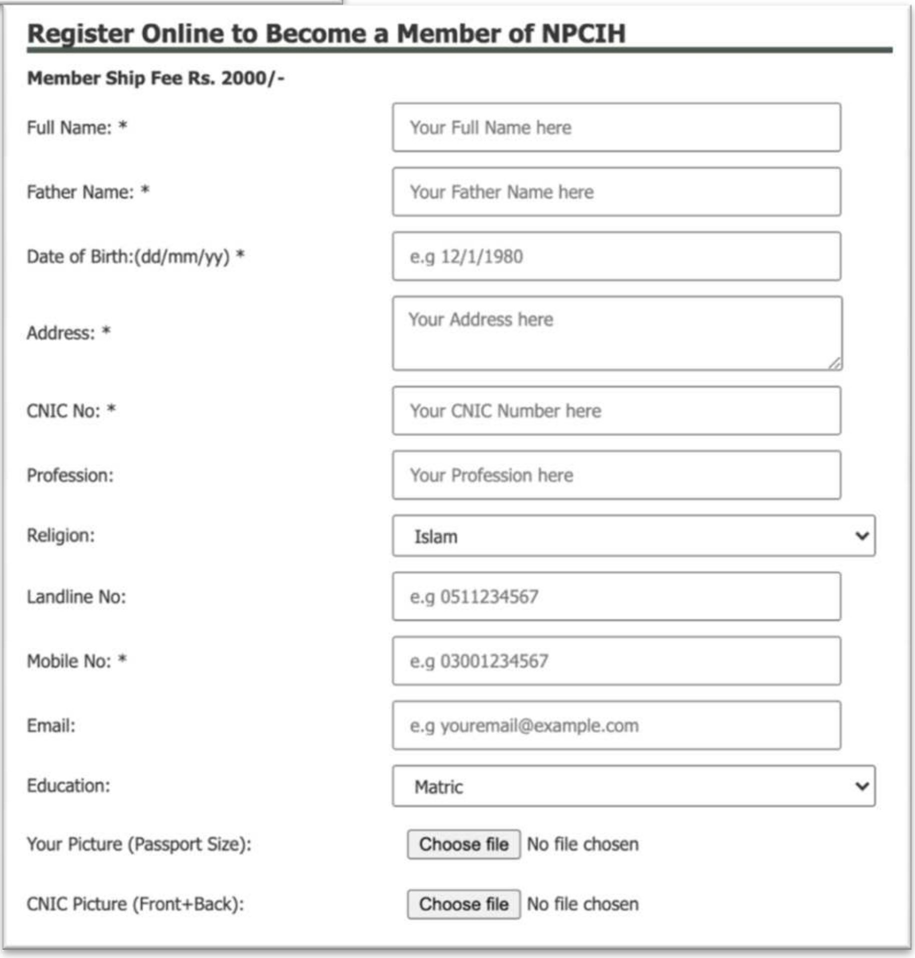

Register Online to Become a Member of NPCIH

Member Ship Fee Rs. 2000/-

Full Name: *	Your Full Name here
Father Name: *	Your Father Name here
Date of Birth:(dd/mm/yy) *	e.g 12/1/1980
Address: *	Your Address here
CNIC No: *	Your CNIC Number here
Profession:	Your Profession here
Religion:	Islam
Landline No:	e.g 0511234567
Mobile No: *	e.g 03001234567
Email:	e.g youremail@example.com
Education:	Matric
Your Picture (Passport Size):	Choose file No file chosen
CNIC Picture (Front+Back):	Choose file No file chosen

صوبائی حکومت کے اقدامات

عارضی رہائشیوں سے متعلق پنجاب انفارمیشن ایکٹ 2015

ہوٹل۔ہوسٹل۔گیسٹ ھاؤس	پراپرٹی
مہمان(طالب علم اور ذاتی عملہ کے علاوہ)	کرایہ دار / کرائے کا مکان
مہمان / ہوٹل کے مالک / منیجر	پراپرٹی ڈیلر،مالک مکان اور کرایہ دار
24گھنٹے کے اندر	15دن کے اندر
کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈیاپاسپورٹ	کمپیوٹرائزڈ قومی شناختی کارڈیاپاسپورٹ
ایک ڈیٹابیس کا قیام اور وبحالی رکھنا	
آتشیں اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد۔ مکان مالک، منیجر اور پراپرٹی ڈیلر اس بات کو یقینی بنائے گا/گی کہ کرایہ دار یا مہمان کسی لائسنس یافتہ اسلحہ کے علاوہ آتشیں اسلحہ یا کوئی دھماکہ خیز مواد لے کر یااس کے پاس نہیں ہے۔ ہاسٹل یاہوٹل کا/کی مالک یا منیجر مہمان کے ذریعہ لے جانے والے کسی لائسنس یافتہ اسلحہ کی اندراج رکھے گا/گی اور پولیس کو اس طرح کی معلومات مقررہ انداز میں فراہم کرے گا/گی۔	

کرایہ داری ایکٹ کے تحت ھر مذکورہ شخص کے بارے میں پولیس کو تفصیلات فراہم کرنا۔
مواصلات کے تیز ترین ذرائع (انٹرنیٹ یابذات خود اطلاع دینا)

معائنہ اور انٹرویو۔

- ایک پولیس افسر(سب انسپکٹر کے درجے کا) مناسب نوٹس پر کرائے کے مکان، ہوٹل یاہاسٹل کا معائنہ کر سکتا/سکتی ہے۔
- ضروری معلومات اور دستاویزات حاصل کر سکتا/سکتی ہے۔
- پولیس اسپاٹ انسپکشن اور تصدیق کے ذریعہ قانونی عمل کو یقینی بناسکتی ہے۔

جرمانے

- جان بوجھ کر ان قوانین سے انحراف قوانین کی خلاف ورزیھے۔
- مذکورہ گھر یاھوٹل تک رسائی کی اجازت نہ دینا قانون کی خلاف ورزی ھے۔
- پولیس کو معلومات فراہم نہ کرنا قانوناجرم ھے۔
- **خلاف ورزی کی صورت میں 6 ماہ تک جیل اور 10000 سے لے کر 100،000 روپے تک جرمانہ ھو سکتا ھے۔**

- **ڈسٹرکٹ خواتین امن فورم:**
- اپنے علاقے میں نئے آنے جانے والے لوگوں اور ان کی مصروفیات پر نظر رکھنا۔
- لوگوں کو کرایہ داری اور رہائیش سے متعلق قوانین سے آگاہ اور انکی رھنمائی کرنا۔
- پولیس کے چیک اپ کی صورت میں معاونت فراھم کرنا۔
- مالک مکان، ھوسٹل یا ھوٹل کے مالکان کو قوانین پار عملدرامد میں مدد فراھم کرنا۔
- اجنبی اور مشتبہ صورتحال میں متعلقہ حکام کو مذکورہ شخص یا حالات سے آگاہ کرنا۔

نفرت انگیز تقاریر

نفرت انگیز تقریر، جنس، صنف، نسلی نژاد، مذہب، نسل، معذوری وغیرہ جیسے اوصاف کی بنیاد پر کسی فرد یا گروہ پر حملہ کرنا ہے۔

سیکشن PPC(153)-A(B)	سیکشن PPC(153)-A(A)
جو بھی فرد جرم کرتا ہے، یا کسی دوسرے فرد کو ارتکاب کرنے پر اکساتا ہے، کوئی بھی فعل جو مختلف مذہبی، نسلی، زبان یا علاقائی گروہوں یا فرقوں، برادریوں یا افراد کے کسی گروہ کے مابین معتصبانہ رویہ برقرار رکھنا، کسی بھی بنیاد پر عوامی سکون کو نقصان پہنچانے کا ارادہ یا امکان۔	الفاظ کے ذریعہ، بات کے ذریعے، تحریری طور پر، اشاروں کے ذریعے، نمائشوں کے ذریعہ یا کسی اور طرح سے، مذہب، نسل، مسلک کی بنیاد پر جذبات کو فروغ دینے یا بھڑکانے کی کوشش کرنا۔ زبان، ذات، برادری، مذاہب، نسلوں، علاقوں یا فرقوں کے مابین دشمنی، نفرت یا بغض کے جذبات، عداوت یا احساس دشمنی کو ابھارنا یا بڑھاوا دینا۔

مذکورہ بالا کے علاوہ، قومی اسمبلی نے فروری 2017 میں فوجداری قوانین (ترمیمی) بل 2016 منظور کیا جس کا مقصد لوگوں کے تحفظ کے لئے فوجداری انصاف کے نظام کو مستحکم کرنا اور پاکستان کی سلامتی کے لئے خطرہ پیدا کرنے والی کارروائیوں کی روک تھام ہے۔

لاؤڈ اسپیکر کا استعمال	جرمانے
• ایمپلیفائر (آواز) • سماعت یا آواز کو بڑھانے والا آلہ • نظریہ کوئی اشارہ (شخص یا افراد کا)	• 01 سال سے لیکر 05 سال قید • ایک لاکھ سے پانچ لاکھ روپے تک جرمانہ • جرمانہ اور قید دونوں

- **ڈسٹرکٹ خواتین امن فورم:**
- اپنے علاقے میں تشدد پسند عناصر کی نشاندھی اور قانون کے دائرے میں ان کا محاسبہ کرنا۔
- شدت پسندی اور نفرت آمیز مواد، جذبات اوراظہار کی نشاندھی اور قانونی چارہ جوئی۔
- لوگوں کو غیر فطری عناصر کی نشاندھی میں مدد اور حکومتی اقدامات (ھیلپ لائن 1717 اور
- مختلف شکایات کے لئے سرکاری اور حکومتی اقدامات کے بارے آگاہ کرنا۔

الیکٹرانک جرائم کی روک تھام کا قانون 2016

سائبر کرائم سے مراد ایسی سرگرمیاں ہیں جس میں کمپیوٹر یا انٹرنیٹ کو ایک ہتھیار کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کسی کو ہدف یا مجرمانہ سرگرمیاں کی جائیں یا کمپیوٹر کی دنیا سے جڑی ایسی سرگرمیاں جو یا تو غیر قانونی ہوں یا انہیں مخصوص فریقین کی جانب سے خلاف قانون سمجھا جائے اور ان میں عالمی الیکٹرونک نیٹ ورکس کو استعمال کیا جائے انہیں سائبر کرائم سمجھا جائے گا۔

الیکٹرانک جرائم کی سزائیں

- کسی بھی شخص کے فون، لیپ ٹاپ کے ڈیٹا کو نقصان پہنچانے کی صورت میں 2 سال قید یا 5 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- اہم ڈیٹا (جیسے ملکی سالمیت کے لیے ضروری معلومات کا ڈیٹا بیس) تک بلا اجازت رسائی کی صورت میں 3 سال قید یا 10 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- اہم ڈیٹا کو بلا اجازت کاپی کرنے پر 5 سال قید یا 50 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- اہم ڈیٹا کو نقصان پہنچانے پر 7 سال قید، 1 کروڑ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- جرم کی تائید و تشہیر پر 7 سال قید یا 1 کروڑ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ کسی بھی جرم کی تشہیر سے مراد دہشت گردانہ کارروائیوں، دہشتگرد مجرموں اور کالعدم تنظیم یا اشخاص کی تشہیر شامل ہے۔
- نفرت انگیز تقاریر، کوئی بھی ایسی تقریر، تحریر یا اس کی تشہیر کرنا جس سے بین المذاہب، لسانی، نسلی یا فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان پہنچے اس کی سزا سات سال یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔
- سائبر دہشت گردی: کوئی بھی شخص جو اہم ڈیٹا کو نقصان پہنچائے یا پہنچانے کی دھمکی دے یا نفرت انگیز تقاریر پھیلائے یعنی بین المذاہب، لسانی، نسلی یا فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نقصان، اسے 14 سال قید یا 50 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- کسی بھی جرم میں استعمال ہونے والی ڈیوائس بنانے، حاصل کرنے یا فراہم کرنے پر 6 ماہ قید یا 50 ہزر جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- کسی بھی شخص کی شناخت کو بلا اجازت استعمال کرنے پر 3 سال قید یا 50 لاکھ روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- سم کارڈ کے بلا اجازت اجراء پر 3 سال قید یا 5 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- کسی کی شہرت کے خلاف جرائم: کسی کے خلاف غلط معلومات پھیلانے پر 3 سال قید یا 10 لاکھ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- آن لائن ہراساں کرنے، بازاری یا ناشائستہ گفتگو کرنے پر 1 سال قید یا یا 10 لاکھ روپے جرمانہ یا رونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی

سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی کا قیام پولیس آرڈر2002 کی شق 168 کے تحت پنجاب میں عمل میں آتا ہے۔

مقصد	نظام کار
• تحفظ عامہ کمیشن کی ٹریننگ اور استعداد کار میں اضافے کے لیے • دادرسی فراہم کرنے کے لیے متاثرہ شہریوں اور پولیس کے درمیان رابطے کا طریق کار تیار کرنے کے لیے فرائض کی منصفانہ انجام دہی کے لیے تحفظ عامہ • کمیشن، پولیس شکایات اتھارٹی اور پولیس کو معاونت فراہم کرنے کے لیے	سی پی ایل سی یا سٹیزن پولیس لائزن کمیٹی کا قیام پنجاب حکومت عمل میں لاتی ہے جس کا مقصد پولیس اور قانون کے نفاذ سے متعلقہ معاملات میں عام لوگوں کو مدد فراہم کرنا ہوتا ہے۔ کمیٹی ایک غیر منافع بخش تنظیم ہوتی ہے اور اس ارکان مفاد عامہ کے لیے بغیر کسی معاوضے یا ذاتی مفاد کے خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

سی پی ایل سی کیسے کام کرتی ہے؟

- ایف آئی آر کے بارے اطمینان کہ وہ صحیح طور پر درج ہو رہی ہیں اور کوئی شکایت بغیر شنوائی کے تو نہیں ہے
- اس بات کا مشاہدہ کرنا کہ تفتیشی افسر کی جانب سے کوئی تاخیری حربے تو استعمال نہیں ہو رہے
- جرائم، قیدیوں اور چوری شدہ گاڑیوں کا ڈیٹا بیس تیار کرنا
- ایک خاص عرصہ کے دوران درج کیے گئے مقدمات کے شماریات اکٹھے کرنا
- کسی شخص کی بابت کہ وہ تھانہ میں حبس بے جا میں تو نہیں رکھا گیا، ایسے افراد کی رہائی کے لیے قانون کے مطابق کارروائی کرنا
- پولیس کو معاونت فراہم کرنا کہ وہ جرائم کی روک تھام کر سکیں
- جوا، قمار بازی، قحبہ خانوں و دیگر غیر قانونی کاروبار کے خاتمے کے لیے مدد فراہم کرنا
- کسی پولیس افسر کے غیر قانونی عمل کی بابت رپورٹ فراہم کرنا
- پولیس سٹیشن میں کام کرنے کی جگہوں کی حالت اور بہتری کے لیے اقدامات کرنا
- پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد کی بحالی اور غلط فہمیوں کا تدارک کرنا

تھانہ کمیٹیاں

یہ کمیٹیاں پولیس آرڈر2002 کے سیکشن 4/10 کے تحت قائم ہوتی ہیں۔ یہ کمیٹیاں قانون اور امن و امان کے لیے مقامی علاقہ کے لوگوں کی معاونت سے تشکیل دی جاتی ہیں ان کو امن کمیٹیوں اور مصالحتی کمیٹیوں کے نام سے بھی جانا جاتا ہے

ممبران	امور
معززین اور دیگی اثر ورسوخ رکھنے والے افراد اس کمیٹی کے ممبران ہوتے ہیں	• امن امان کو یقینی بنائے رکھنا • مجالس، چہلم و دیگر اہم مذہبی مواقع پر پولیس کو معاونت فراہم کرنا • پولیس کو جرائم کے تدارک میں مدد فراہم کرنا۔

مقامی حکومتوں کا نظام 2019

پنجاب حکومت نے دو الگ الگ قانون متعارف کروائے ہیں۔ جن کی رو سے ایک مقامی حکومتوں کے بارے میں ہے اور دوسرا ولیج پنچایت اور نیبر ہڈ کونسلوں کے بارے میں ہے۔ جن کا موضوع لوکل گورنمنٹ ہے مگر ان کا آپس میں کوئی قانونی یا انتظامی تعلق نہیں ہے۔ موجودہ حکومت نے نیا لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2019 اپریل کو منظور کیا۔ یہ بل آئین میں وضع کردہ ہدایات A-140 آرٹیکل کے برعکس ہے جو صوبوں کو پابند کرتا ہے کہ ایسی مقامی حکومتوں کو قائم کریں جس میں منتخب نمائندے ہوں اور آرٹیکل 32 ان لوکل حکومتوں کو مکمل سیاسی، مالیاتی اور انتظامی اختیارات منتقل کریں۔ A-140 آرٹیکل اسی طرح پنچایت نیبر ہڈ والے قانون میں مقامی حکومت کا لفظ استعمال نہیں کیا گیا، کیونکہ مقامی حکومت کا لفظ استعمال کیا جائے تو پھر A-140 کے تحت صوبوں کو اختیار مل جاتا ہے۔ موجودہ حالت میں شاید وفاق مستقبل میں اس طرح کا کوئی وفاقی قانون بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

بلدیاتی نظام کے تحت اقدامات

حکومت کے بیان کردہ مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ (LG&CD) کو پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ (PLGA) 2019 کو نافذ کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ مزید برآں، CD&LG ڈیپارٹمنٹ نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ مقامی حکومتیں اپنے فرائض صوبائی ڈھانچے کے اندر انجام دیں اور وفاقی اور صوبائی قوانین کی پاسداری کریں اور پنجاب کے شہری اضلاع کی ضروریات کو اچھی حکمرانی کے ذریعے پورا کریں۔

مقامی حکومت کے زیر انتظام ٹاؤن کمیٹی کی ذمہ داریاں

پانی اور نکاسی آب • پینے کے پانی کی فراہمی، پانی کا انتظام اور علاج سمیت سیوریج کا ذخیرہ اور ضائع کرنا • ٹھوس فضلہ جمع کرنا اور ضائع کرنا • صنعتی اور تجارتی مقاصد کے لئے پانی کی تجرید۔	**تعلیم** • تعلیم کی انتظامی سہولیات (ابتدائی اور ثانوی) • اسکولوں کا اندراج اور تعلیمی فروغ • صحت کی نگہداشت کی بنیادی سہولیات کی نگرانی • بنیادی اسکولوں کا قیام اور انتظام، لائبریریوں کا قیام
صحت اور صفائی • بیماریوں سے بچاؤ اور حفظان صحت۔ • آبادی کو کنٹرول کرنا اور آبادی کی فلاح و بہبود • ماحولیاتی صحت، عوامی بیداری کی خدمات	**معاشی ترقی** • معاشی اور ویلیو چین ڈویلپمنٹ • مویشیوں اور زراعت کے بازار
ہنگامی صورتحال • ہنگامی منصوبہ بندی اور امداد	**رجسٹریشن اور اندراج** • پیدائش، اموات، شادیوں اور طلاق کا اندراج
کمیونٹی کی ترقی اور حفاظت • عوامی سہولیات، بچوں کی خدمات • گاؤں کی حفاظت، آرٹس اور تفریح • عوامی میلے اور تقاریب، کھیل	**بنیادی ڈھانچہ** • عمارتوں کا کنٹرول اور زمین کا استعمال، کھیت، بازار اور سڑکیں، تدفین، قبرستان، وغیرہ، پارکس اور زمین کی تزئین اور ترقی، گلی کی لائٹس • سائن بورڈز اور گلیوں کے اشتہارات، جانوروں کے ذبح خانے
قانون کا نفاذ	

- جرائم کی روک تھام اور عوامی نظم وضبط کی بحالی میں صوبائی ایجنسیوں کا تعاون
- تفویض کردہ کاموں میں ریگولیٹری نفاذ

پنجاب ویلیج پنچایت اور نیبرہڈ کونسل (ایکٹ 2019)

کونسل کا ڈھانچہ 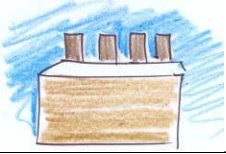	• ایک چیئرپرسن (سب سے زیادہ ووٹ لینے والا/والی چیئرپرسن منتخب ہو جائے گا/گی اور ممبر کا عہدہ چھوڑ دے گا/گی) • مسلم کی 02 نشستیں (ایک جنرل اور ایک خواتین کی مخصوص نشست) • اقلیت کی 01 نشست
کونسل کی حدود 	• ہر اسٹیٹ جو لینڈ ریونیو ایکٹ کے تحت اسٹیٹ قرار دی گئی ہو۔ • کسی میٹروپولیٹن، میونسپل کارپوریشن، میونسپل کمیٹی یا ٹاؤن کمیٹی میں نہ آتی ہو۔ • اسٹیٹ کی آبادی 200 سے زائد ہو۔ • ملتان میں 95 نیبرہڈ کونسل ہوں گی۔
اُمیدوار کون 	• پاکستان کا کوئی بھی (25 سال سے زیادہ عمر کا/کی) مقامی شہری انتخابات میں حصہ لے سکتا/سکتی ہے۔ • کوئی بھی سزا یافتہ (03 ماہ یا زیادہ) اور سزا گزرے 07 سال گزر چکے ہوں، ٹیکس ڈیفالٹر، کسی سرکاری ادارے یا مفاد سے وابستہ فرد، امیدوار کا اہل نہیں ہو گا/گی۔ • کسانوں، مزدوروں اور نوجوانوں کے لئے کوئی مخصوص نشست نہیں۔
ووٹ کا حق 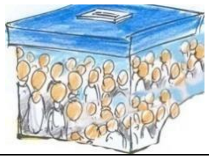	• انتخابی فہرستوں میں موجود رجسٹرڈ ووٹر ہی ووٹ ڈال سکتے ہیں (جبکہ مسلم صرف 02 ووٹ ڈالیں گے)۔ • اقلیت بھی ووٹ ڈال سکتے ہیں۔ (غیر مسلم 03 ووٹ ڈال سکیں گے) • تمام انتخابات خفیہ رائے دہندگی سے ہوں گے۔
انتخابات کا اختیار اور دائرہ کار 	• الیکشن کمیشن آف پاکستان شیڈول کا اعلان کرے گا۔ • وقت اور تاریخ کا اعلان صوبائی حکومت کرے گی۔ • پنچائت اور نیبرہڈ کونسل کی تعداد کا تعین، مقامی حکومت کرے گی۔
مانیٹرنگ اور برطرفی 	• حکومت کا متعلقہ بورڈ، مقررہ سرکاری آفیسر • مانیٹرنگ بورڈ، کونسل کو برخاست کرنے کا مجاز ہو گا۔
مالی ذزائع 	• مقامی حکومت کے فنڈز، گورنمنٹ کی گرانٹس، عطیات، اثاثہ جات، آمدن، کرایہ جات، خدمات کی فیس، معاوضے اور ٹول، وغیرہ۔

ڈسٹرکٹ خواتین امن فورم:

- لوگوں کو اُن کے بنیادی حقوق کے بارے میں آگاھی فراہم کر سکتے ہیں۔
- گاؤں کی سطح پر بنیادی سہولیات پر نظر رکھ سکتے ہیں۔
- مقامی حکومت کے ساتھ اچھے روابط استوار کر سکتے ہیں۔
- لوگوں کو بینادی ضروریات کی عدم دستیابی پر ان کی مدد اور قانونی طریقہ کار کی اضاحت کر سکتے ہیں۔

05

تنازعات کی نشاندہی اور اُن کا حل

Conflict Resolution

امن تنازعات کی عدم موجودگی کا نام نہیں
بلکہ پرامن طریقے سے تنازعات کو نپٹانے کی صلاحیت
امن کی ضامن ہے۔

تنازعات کی اقسام اور وجوہات

دلچسپی	وسائل
ذاتی دلچسپیاں بشمول،	معاشرتی سطح پر تنازعات کی زیادہ تر وجہ وسائل، یعنی زمین، مویشی، مشینری، پانی، فصلیں وغیرہ ہیں۔
مالی وسائل	**تعلقات**
فنانس (بشمول کریڈٹ، قرض، ادائیگی، فروخت خریداری وغیرہ) کمیونٹی کے ممبروں، کاروباری برادری، شاپ کیپرز، فروشوں اور ڈیلروں کے مابین تنازعہ کی ایک اور وجہ ہے۔	تعلقات میں خاندانی جھگڑے، خاندان کے مختلف افراد کے مابین جھگڑے، تناؤ، بین المسالک، شادی اور طلاق وغیرہ شامل ہوسکتے ہیں۔
اقدار اور احترام	**طاقت اور اثر**
اکثر گاؤں میں لسانی گروپس بہت متحرک ہیں، معمولی گفتگو بہت بڑے تنازعہ کا سبب بن جاتی ہے۔ جیسے اگر شادی یا عوامی اجتماع میں کسی بڑی جماعت کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جائے، اقلیت کو عوامی شخصیت وغیرہ کے خلاف زیادہ احترام دے دیا جائے، وغیرہ۔	معاشرے میں طاقت اور اثر ورسوخ کا غلط استعمال بھی تنازعہ کا سبب بن سکتا ہے جیسے۔ زبردستی مزدوری، زبردستی شادی، زبردستی ادائیگی، غیر ضروری مطالبات، ہراساں کرنا وغیرہ۔

تنازعات کو حل کرنے سے پہلے
خود سے پوچھئے

- کیا آپ معاشرے میں تنوع کو قبول کرنے اور زندگی کے دوسرے طریقوں کا احترام کرنے پر راضی ہیں؟
- کیا آپ فیصلہ میں غیر جانبدار رہ سکتی ہیں؟
- کیا آپ کھلے دماغ سے سوچتی ھیں؟
- کیا آپ کے دل میں لوگوں کے لئے ہمدردی اور معاملات کی سمجھ ہے؟
- کیا آپ دوسروں کے ساتھ معاملات کرتے وقت لچکدار رویہ اور موقف کا مظاہرہ کرتی ہیں؟
- کیا آپ دوسروں کے بارے میں حساس ہیں اور اس بیداری پر عمل کرنے کے لئے جوابدہ ہیں؟
    - کیا آپ سب کے ساتھ تعلق رکھنے والے احساس کی حمایت کرتی ہیں؟

تنازعات کو کم کرنے کے طریقے

طریقہ	تعریف	اثر
قربانی دینا	ایک مناسب انداز دوسروں کی بدلے میں آپ کی اپنی ضروریات یا خواہشات کو ترک کرتا ہے۔ آپ دوسروں کے خدشات کو اپنے سامنے رکھتی ھیں۔ یہ انداز عام طور پر اس وقت ہوتا ہے جب آپ یا تو محض ہار قبول کر لیتی ہیں یا اس پر قائل ہو جاتی ہیں۔	جب آپ اس مسئلے کے بارے میں دوسروں کے مقابلے میں کم پرواہ کرتی ہیں، امن قائم رکھنا چاہتی ہیں، ایسا تاثر دیتی ھیں کہ آپ غلطی پر ہیں، یا ایسا محسوس کرتی ہیں کہ آپ کے پاس دوسرے کے نقطہ نظر سے اتفاق کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔
گریز کرنا	پرہیز کرنے والا انداز تنازعات کو مکمل طور پر ختم کر دیتا ہے آپ نہ تو اپنے عقائد کا پیچھا کرتی ھیں اور نہ ہی اس میں ملوث دوسرے لوگوں کا۔ جب بھی تنازعہ سامنے آتا ہے تو آپ مستقل طور پر یا تو اس سے کنارہ کر لیتی ھیں یا غیر جانبدار رھتی ھیں۔	جب تنازعہ معمولی ہوتا ہے تو یہ انداز استعمال کرنا مناسب ہو سکتا ہے، آپ کے پاس وقت نہیں ہے یا سوچنے کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت نہیں ہے یا آپ کو ایسا لگتا ہے جیسے آپ کے جیتنے کا کوئی امکان نہیں ہے یا آپ ناراضگی سے بھی خوفزدہ ہوتی ہیں۔
سمجھوتہ کرنا	ایک سمجھوتہ کرنے والا انداز ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتی ہے جو تمام فریقوں کو خوش کرے۔ آپ تمام ضروریات کے لئے درمیانی راستہ تلاش کرنے کے لئے کام کرتی ھیں جو عام طور پر لوگوں کو کسی حد تک مطمئن چھوڑ دیتا ہے۔	جب حل بہتر ہونے کے بجائے حل تک پہنچنا زیادہ ضروری ہو تو یہ انداز مناسب ہو سکتا ہے، ایک ڈیڈ لائن تیزی سے قریب آرہی ہے، آپ کسی تعطل کا شکار ہیں ، یا آپ کو اس وقت کے لئے عارضی حل کی ضرورت ہے۔
تعاون کرنا	باہمی تعاون کا انداز ایسا حل تلاش کرنے کی کوشش کرتا ہے جو تمام فریقوں کی ضروریات کو پورا کرے۔ درمیانی حل تلاش کرنے کی کوشش کے بجائے، آپ کوئی ایسا حل تلاش کریں گے جو حقیقت میں سب کو مطمئن کرے اور جیت کی صورتحال بن جائے۔	یہ انداز موزوں ہو سکتا ہے جب متعدد نقطہ نظر پر توجہ دینے کی ضرورت ہو، فریقین کے مابین ایک اہم رشتہ موجود ہو، حتی حل کسی کے لئے بھی ناخوش نہ ہو، یا متعدد اسٹیک ہولڈرز کے اعتقادات کی نمائندگی کرنی ہو گی۔
مقابلہ کرنا	مسابقتی انداز سخت موقف اختیار کرتا ہے اور دوسری جماعتوں کے نقطہ نظر کو سمجھنے سے انکار کرتا ہے۔ آپ دوسروں پر اپنے نقطہ نظر کو فوقیت دیتی ھیں۔ جب تک آپ اپنا مقصد حاصل نہیں کر لیتی تب تک ان کے خیالات کو رد کرتی رھتی ہیں	یہ انداز موزوں ہو سکتا ہے جب آپ کو اپنے حقوق یا مقاصد کے لئے اٹھ کھڑے ہونا ہوتا ہے، فوری فیصلہ کرنے کی ضرورت ہے اور دوسروں کو انجام تک پہنچانے کی ضرورت ہے، طویل مدتی تنازعہ کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، یا کسی خوفناک، مخالف فیصلے کو روکا جانا ہو۔

اگر چہ ان تمام طریقوں کو تنازعات کی حکمت عملی میں اپنا مقام حاصل ہے، لیکن تنازعات کے انتظام کے لئے باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے کا طریقہ تنازعات کو کم کرنے میں سب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ باہمی تعاون کے ساتھ، متصادم جماعتیں مسائل کے تخلیقی جوابات ڈھونڈنے کے لئے اپنی تمام تر توانائیاں بروئے کار لاتی ہیں۔ دوسرے لفظوں میں، تنازعات سے نمٹنے کا یہ طریقہ تنازعات کی مداخلت کے طور پر کم اور تنازعات کے انتظام کے طور پر زیادہ کام کرتا ہے۔ تاہم، تنازعات کے حل کے پانچ طریقوں میں سے کوئی بھی مخصوص صورتحال، فریقین کی شخصیت کے انداز، مطلوبہ نتائج اور دستیاب وقت کے لحاظ سے مناسب اور موثر ثابت ہو سکتا ہے۔

پنجاب کا متبادل تنازع حل بل

(Alternative Dispute Resolution Bill - 2019)

حکومت پنجاب نے لاہور ہائیکورٹ کو ضابطہ اخلاق کے پہلے شیڈول میں ترمیم کرنے کی اجازت دی ہے، 1908 میں ابتدائی طور پر کچھ منتخب اضلاع میں انتظامی ججوں کو متعارف کرایا گیا تھا تاکہ باقاعدگی سے غیر متنازعہ سول مقدمات میں متبادل تنازعہ حل (ADR) شروع کیا جاسکے۔

کون ADR انجام دے سکتا ہے	ADR کے اخراجات اور فیس	رازداری کا اصول
• فریقین براہ راست • پارٹیوں کی کونسل • فریقین کے منتخب کردہ یا ان پر متفقہ ایک یا ایک سے زیادہ افراد • ایک تسلیم شدہ ADR خدمات فراہم کنندہ • ایک رجسٹرڈ ADR سنٹر (کمپنیز ایکٹ، 2017 (2017 کا XIX)	اگر ضرورت ہو تو ADR کی کارروائی کے اخراجات اور فیس، فریقین کے ذریعہ اس تناسب سے برداشت کیے جائیں گے جس میں ناکام ہونے پر باہمی اتفاق رائے ہو سکتا ہے جس کا تعین اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعہ کیا جائے گا۔	ADR کی کاروائی کرنے والے شخص اس میں حصہ لینے والی جماعتیں اس کاروائی سے متعلق تمام معاملات کو صیغہ راز میں رکھیں گی۔

ADR تنازعات کے اقسام کے تحت

شیڈول I	شیڈول II
• مالک مکان اور کرایہ دار کے درمیان • غیر منقولہ جائداد کے قبضے یا ملکیت سے متعلق۔ • تجارتی معاہدوں کے نفاذ کا تنازعہ * • معاہدوں کی مخصوص کارکردگی * • قابل تبادلہ آلات • منقولہ جائداد یا اس کی قیمت کی بازیابی • مشترکہ غیر منقولہ جائداد پر تقسیم کے ذریعہ یا کسی دوسری صورت میں علیحدہ قبضہ • مشترکہ املاک کے کھاتوں کا تبادلہ • پریشانیاں دور کرنے کے لئے تنازعات • رقم کی بازیابی	• فیملی تنازعات (سرپرستی اور بچوں کی تحویل) • کنزیومر پروٹیکشن کے تحت پیشہ وارانہ غفلت • بینکنگ کمپنیوں کا آرڈیننس • حق اشاعت اور / یا پیٹنٹ کاپی رائٹ آرڈیننس کے تحت • ٹریڈ مارک • رہن والی پراپرٹی کی تلافی

COVID-19بحران کے دوران خاندانوں کو سماجی دوری پر اسرار اور عدالتوں میں تاخیر نے اے ڈی آر کے استعمال، فوائد اور اہمیت کو مزید اجاگر کیا ہے۔

ADR Center Multan – Phone No: (92) (61) 9201420

06

موثر قیادت اور ابلاغ

Communication and Leadership

قیادت کسی عہدے یا اعزاز کا نام نہیں

بلکہ عمل اور مثال کا نام ہے۔

رویہ ہی سب کچھ ہے

شیر جنگل کا سب سے بڑا جانور نہی ہوتا، سب سے بھاری بھی نہیں، سب سے تیز ترین جانور چیتا ہے شیر نہیں، ہرن سے زیادہ خوبصورت اور لومڑی سے زیادہ چالاک بھی نہی ہوتا مگر پھر بھی وہ جنگل کا بادشاہ اور جانوروں کا قائد ہوتا ہے۔

اس کی صرف ایک ہی وجہ ہے جو اسکا رویہ ہے۔

- مردار نہ کھانے کا رویہ
- کسی کے شکار پر نظر نہ رکھنے کا رویہ
- بے جا شکار نہ کرنے کا رویہ
- اپنے شکار سے دوسروں کی بھوک مٹانا
- بے مقصد نہ بولنے۔ چنگھاڑنے کا رویہ
- خاندان سے مخلص رہنے کا رویہ
- اپنے مقصد پر ڈٹے رہنے کا رویہ

شیر جب ہاتھی کو دیکھتا ہے تو اس کا واحد مقصد دوپہر کا کھانا ہوتا ہے، اسے ہاتھی کے جسامت اور طاقت سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

جب ہاتھی شیر کو دیکھتا ہے، تو وہ اپنے آپ کو پہلے ہی ہارا ہوا سمجھتا ہے۔ اسے لگتا ہے کہ شیر اسے کھا کر ہی چھوڑے گا۔

قائدین بھی اپنے رویے سوچ اور برتاؤ سے لوگوں کو اپنی مستقل مزاجی، اپنے وقار باور کراتے ہیں اور دوسروں کی سوچ کو بدلتے ہیں۔

عقلمند لوگوں کا بھی یہی رویہ ہوتا ہے۔ کسی کو تکلیف کے بجائے تدبیر، اہلیت اور دانشمندی کا مظاہرہ کریں

موثر قیادت

ایسے رویئے، سوچ، اقدار اور صلاحیتیں جو اپنے لئے، خاندان اور معاشرے کیلئے کامیابی کا راستہ متعین کر سکے اور دوسروں کو ساتھ لیکر چل سکے۔ ھم میں سے ھر شخص میں ایک لیڈر ھوتا ھے، اس کیلئے کسی عہدے، مقام کی ضرورت نہیں ھوتی۔ آپ کا حلقہ اور ماحول کتنا ھی محدود کیوں نہ ھو، اگر آپ میں آگے بڑھنے اور جیت کی لگن ھے تو آپ ایک اچھے۔ اچھی لیڈر ھیں۔

اپنی زندگی پر نظر ڈالیئے اور اپنے اندر چھپے لیڈر کی تین خصوصیات کی نشاندہی کریں۔

لیڈر کی حکمت عملی

مقصد کی شناخت لیڈر کی حیثیت سے، معاشرے کی سطح پر کسی کو مسئلے کی نشاندہی کرنے اور سخت قدم اٹھانے کی ضرورت ہوتی ہے، برادری کے ممبروں سے اُن کی مسائل کے حل کے لئے بات کریں اور وہ مسائل کی شدت کو سمجھیں	**دوسروں کے ساتھ مشاورت** مسئلے کی نشاندہی کے بعد، لیڈر پوری ٹیم کو ساتھ لے کر چلتے ہیں ور مشاورت کے عمل کو یقینی بناتے ہیں۔
اتفاق رائے عمارت اچھے لیڈر ہمیشہ دوسرے سے تجاویز اور مشورے لیتے ہیں، وہ کبھی بھی اپنے فیصلے کو کسی پر مسلط نہیں کرتے بلکہ بہترین تجویز کا انتخاب کرتے ہیں جو عمل درآمد کرنے والے اور فائدہ اٹھانے والوں کے لئے موزوں ہوتا ہے۔	**عمل درآمد کی حکمت عملی** ٹیم میں اتفاق رائے کے بعد، لیڈر کسی بھی سرگرمی یا مہم کے نفاذ کے لئے ایک قدم بہ قدم منصوبہ تمام ممبران کی شراکت سے تیار کرتے ہیں۔
وسائل کے انتظام ایک لیڈر اپنے نقطہ نظر، حد اور دائرہ اختیار کے ساتھ بہترین اور موثر وسائل تلاش کر کے کسی بھی مسئلے، سرگرمی کا بہترین حل تلاش کرتے ہیں۔	**سننے کی صلاحیت** ایک لیڈر ایک اچھا / اچھی سننے والی ہوتا / ہوتی ہے، وہ ہمیشہ دوسروں کو بولنے کا موقع دیتے ہیں اور وہ پوری گفتگو کو امن وسکون سے سنتے ہں۔ چاہے وہ رائے سے متفق ہوں یا نہیں لیکن وہ گفتگو پر بحث نہیں کرتے اور نہ ہی مسترد کرتے ہیں۔
منصوبوں کو حتمی شکل دینا ایک لیڈر ایک عمل کرنے والی بھی ہوتی ہے، وہ بات چیت کے مطابق ہی کام کرتی ہیں، وہ بحث اور تکرار سے پرہیز کرتے ہیں، وقت کو ضائع نہیں کرتی اور منصوبے کے تمام پہلوؤں کو اس انداز سے جانچتی ہیں کہ منصوبہ اپنے مقررہ وقت پر مکمل ہو سکے۔	**تعریف اور انعامات** اچھے لیڈر ٹیم کے ذریعہ انفرادی کارروائی کی ہمیشہ تعریف کرتے ہیں۔ کندھوں تھپکا کر، انھیں سرٹیفکیٹ دیکر، تحائف دیکر، اچھے الفاظ سے دوسرے لوگوں میں ان کی تعریف کر کے، الغرض، وہ متعدد طریقوں سے انفرادی کوششوں کی تعریف کرتے ہیں۔

انداز بیاں

سب سے بہتر آوازوہ ہوتی ہے جو فطرتی ہو۔اس کو لوگ زیادہ شوق سے سنتے ہیں اور اسی وجہ سے آپ کے خیالات کو زیادہ واضح طور پر سمجھ پاتے ہیں۔ اچھے بولنے والے بات کرتے وقت، عمدہ اور واضع الفاظ کا استعمال کرتے ہیں۔

<table>
<tr>
<td>

آواز کی کوالٹی

یہ حقیقت ہے کہ کچھ آوازیں دوسروں کے مقابلے میں زیادہ اچھی اور معقول حد تک خوشگوار ہوتی ہیں۔لیکن کچھ ناک سے بولی جانے والی، یا کسی اور طرح سے ناخوشگوار ہوتی ہیں۔ اگرچہ تھراپی اس طرح کی آوازوں کو بہتر بنا سکتی ہے، لیکن کچھ بولنے والے اپنی اسی آواز کے ساتھ ہی رہنا چاہتے ہیں۔حالانکہ کسی بھی انتہائی ناگوار آواز کو موثر بنایا جاسکتا ہے۔

</td>
<td>

آواز کی تیزی اور حجم

تیز اور بے ہنگم آواز کم ظرفی اور گنوار پن کی علامت ہے۔آواز میں انتہائی شدت اور تیزی آپ کو غیر فطری اور غیر متزلزل بنا دیتی ہے۔موثر مقررین اپنی آوازوں میں دلچسپی اور جوش وخروش کو شامل کرنے اور لطیف یا مضمر معنی کی بات چیت کرنے کے لئے پچ (اونچائی، درمیانے اور کم پچ) اور مرحلہ وار تبدیلیاں استعمال کرتے ہیں۔

</td>
</tr>
<tr>
<td>

آواز کی سپیڈ

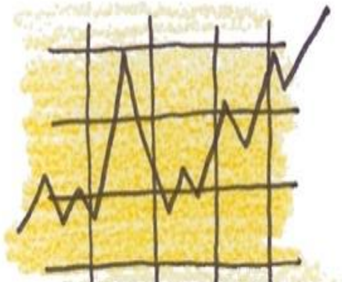

آپ کتنے تیز یا کتنے آہستہ بولتے ہیں، کیا یہ سننے والوں کی توجہ برقرار رکھنے میں معاون ہے۔ایک سپیڈ سے مستقل بولنے سے آپکے سننے والوں کو نیند آجاتی ہے۔موثر مقررین عام طور پر جوش و خروش ظاہر کرنے، معطلی پیدا کرنے، یا زور دینے کے لئے تیز بولتے ہیں۔کسی خیال کی اہمیت کو ظاہر کرنے کے لئے آہستہ آہستہ بولنے کی شرح استعمال کیجاسکتی ہے یا نامناسب یا بورنگ نظریات کی نشاندہی کرنے کیلئے کم پچ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

</td>
<td>

لفظوں کا چناؤ

مقررین کو ہمیشہ اچھے الفاظ کا انتخاب کرنا چاہیے، جو سننے والوں کی توجہ اپنی طرف راغب کریں۔اچھے الفاظ کا استعمال نہ صرف آپکی استقامت کو بیان کرتا ہے بلکہ یہ سننے والوں پر اچھا تاثر دیتا ہے اور دلچسپی بڑھاتا ہے۔

</td>
</tr>
</table>

08

پیس لیڈرز پروجیکٹ
کا عمل درامد اور سرگرمیاں

امن کے پیغامات

بااثر خواتین کے پیغامات کی لکھائی، نمائش اور وضاحت

پیس لیڈرز پروجیکٹ سے متعلق سوالات

1-پیس لیڈرز منصوبہ کیاہے اس کی منصوبہ بندی کیاہے کن علاقوں میں اسے نافذالعمل ہوناہے۔

2-جن عبادت گاہوں کو چناگیاہے ان کا انتخاب کیوں کیاگیا۔

3-علاقائی امن گروپس کیوں بناناضروری ہیں اور ان میں کیاکام ہو گا۔کون لوگ اس کے اراکین ہونگے۔اور ان گروپس نے کیاکارہائے نمائیاں سرانجام دیناہونگے

4-امن کے فروغ اور نفرت انگیز بیانئیے کی روک تھام کیسے ممکن ہوپائے گی

5-علاقائی سیمینارز کاانعقاد کیسے ہو گااور کون لوگ اس میں شامل ہونگے

6-سماجی نشستیں کیسے اور کہاں ہونگی

7-جمعہ کے اجتماعات اور چرچ کی عبادات میں امن کے فروغ کیلیئے پرامن بیانیہ کس طرح ممکن کیاجائے گا

8-پروجیکٹ کی عملداری میں کیاکیاعوامل شامل ہونگے

9-پروجیکٹ میں شامل دیگر سرگرمیاں کیسے کی جائیں گی جیسے، سیمینارز، مشاعرے، میلے، دورہ جات، اسپورٹس وغیرہ

سرگرمیوں کالائحہ عمل

بااثر خواتین اپنے منسلک علاقوں میں امن کے فروغ اور رواداری کو اُجاگر کرنے کیلئے مختلف سرگرمیاں سرانجام دیں گی۔ ہر سرگرمی مخصوص ہدف حاصل کرنے کیلئے کی جائے گی جس میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے گا تاکہ امن کا یہ پیغام کونے کونے تک جاسکے۔ **بااثر خواتین** اپنے علاقے میں مختلف سرگرمیاں انجام دے سکتی ہیں جن میں سیمینار، مباحثے، امن پر مبنی تقاریر، تھیٹر، مشاعرے، کھیلوں کے مقابلے اور مختلف مثبت سماجی سرگرمیوں وغیرہ شامل ہو سکتی ہیں۔ ان سرگرمیوں کو انجام دینے اور سرگرمی کی رپورٹ لکھنے کیلئے مندرجہ ذیل فریم ورک کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

سماجی سرگرمیوں کی چند مثالیں نیچے دی گئ

سماجی سرگرمیوں کو منعقد کرنے کے اہم نکات

سرگرمی سے پہلے	سرگرمی کے دوران	سرگرمی کے بعد
• سرگرمی کے مقاصد سے مکمل واقفیت ہونا۔ • سرگرمی کی منصوبہ بندی اور منظوری لینا۔ • سرگرمی میں شامل تمام اسٹیک ہولڈرز کی فہرست تیار کرنا۔ • سرگرمی کی تاریخ، جگہ کا پیشگی اعلان کرنا • سرگرمی کا پروگرام تیار کرنا • تمام ممبران اور عہدیداران کو پروگرام سے آگاہ کرنا • ورک پلان تیار کرنا اور اس پر عملدرآمد کرنے کے لیئے حکمت عملی بنانا اور ذمہ داریوں کا تعین کرنا • مالی وسائل کی انتظام کاری کرنا • بیٹھنے کے انتظامات کی منصوبہ بندی کرنا اور Corona SOPs کا خیال رکھنا۔ • سماجی فاصلے کا لحاظ اور بھیڑ سے اجتناب کرنا • حاضری شیٹ ایجنڈا، بینر کی تیاری کرنا۔ • خاطر تواضع کا بندوبست کرنا۔	• سرگرمی کے انعقاد سے کم از کم دو گھنٹے پہلے سرگرمی کے مقام پر پہنچنا۔ • انتظامات کا جائزہ لینا۔ • سرگرمی کی نوعیت کے مطابق سرگرمی کے ایجنڈا پر عملدرآمد کرنا۔ • سرگرمی کے آغاز و اختتام پر امن ورواداری کا پیغام دینے کو یقینی بنانا • سرگرمی میں شامل تمام شرکاء کی (حاضری شیٹ) حاضری لینا • فوٹوگرافی اور ویڈیو کا انتظام کرنا (حاضرین سے اجازت ضرور طلب کریں) • شرکاء کی خاطر تواضع کرنا۔	• سرگرمی کی تکمیل کے بعد سرگرمی پر ہونے والے اخراجات کا حساب وکتاب کرنا۔ • سرگرمی کی کاروائی رپورٹ تیار کرنا اور ادارے کو جمع کروانا۔ • سرگرمی کی کامیابی جانچنے کے لیئے شرکاء سے سرگرمی کے بارے میں رائے لینا۔ • سرگرمی کے بعد حاضرین اور ماحول کا جائزہ لینا اور اہداف کا جائزہ لینا۔

سماجی سرگرمیوں کے لئے منصوبہ بندی اور عمل درآمد کے نمونے

تربیتی پروگرام

آگاہی سیمینار

مشاعرہ

کرکٹ میچ

امن تھیٹر

امن واک

فنون وثقافتی میلہ

کمیونٹی پیس کمیٹی ممبران کی ماہانہ میٹنگ

دیہی بال میچ

کبڈی میچ

امن فوڈ میلہ

مختلف تعلیمی اداروں کے دورہ جات

نوٹ: سماجی سرگرمیوں میں استعمال ہونے والے مواد میں صرف ص۔S.P.D.O کا مونوگرام ہی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

میرا سوشل ایکشن پلان

نام ________ علاقہ ________

نمبر	سرگرمی	مقصد	شرکا	ممکنہ وقت	جگہ
1					
2					
3					
4					
5					
6					

خصوصی نوٹ:

اس تربیتی دستور عمل میں استعمال کی گئی تربیت حوالہ تصاویر انٹرنیٹ سے حاصل کی گئی ہیں جو کہ۔ شیلٹر اینڈ پیس ڈویلپمنٹ ارگنائزیشن کی ملکییت نہیں ہیں۔۔۔

S.P.D.O

Shelter & Peace Development Organization

Vision:

SPDO seeks to achieve a world where everyone will have equal access to Individuals, Social, economic and political rights.